کلارا زٹکن

(بحیثیت ایک انسان)

مترجمہ

خلیق احمد نقوی

مکتبہ اُردو لاہور

قیمت حصہ اول ۸/

بار اوّل　　　　قیمت ۵؍

باہتمام چودھری نذیر احمد پرنٹر و پبلشر مالک مکتبۂ اُردو لاہور
گیلانی پرنٹنگ پریس میں چھپا

زبردست خود اعتمادی کی خاموشی اور خیالات کی یکسوئی میں لینن سب سے سبقت لے گیا ہے۔ اس
کے وقتاً فوقتاً قطع کلام کرنے اور جلسوں میں جا کر لمبی لمبی تقریریں کرنے سے ظاہر ہوتا تھا۔ ایسا
معلوم ہوتا تھا کہ اس کی تیز نظر اور صاف دماغ کوئی قابل ذکر بات نہ چھوڑتا تھا جلسوں میں ——
اور اسکے بعد بھی —— میں نے محسوس کیا کہ لینن کے کردار کا خاص رخ اسکی سادگی سچائی اور بالکل
قدرتی طور پر سب کامریڈوں سے برتاؤ ہے جو قدرتی طور پر اپنے اس مضبوط خیال کی وجہ سے
کہ یہی ہوں کہ لینن سوائے اپنے وجود برتاؤ کے طریقے کے اور کسی طرح برتاؤ نہیں کر سکتا اپنے
کامریڈوں سے برتاؤ کرنے کا طریقہ اس کی فطرت کا قدرتی اظہار ہے۔

لینن بلا اعتراض اس پارٹی کا لیڈر تھا —— جس کا مقصد اور اس کو حاصل کرنے کا
طریقہ بالکل صاف تھا —— اور جس نے روس کے مزدوروں اور کسانوں کی طاقت کا استعمال کرنے
کی کوشش میں رہنمائی کی تھی اور جو اب ان کے اعتماد کی مدد سے پرولتاریہ کی آمریت حکومت
کر رہی تھی یہ جانتا تھا کہ کوئی شخص اس جگہ کے لئے موزوں ہو سکتا تھا لینن ہی اس زبردست
حکومت کا لیڈر اور چلانے والا تھا جو کہ دنیا میں مزدوروں اور کسانوں کی پہلی حکومت ہو گئی۔
روس کے باہر بھی اس کو مانا جاتا اور لاکھوں کروڑوں آدمی تھے جن کا خاص خیال تھا کہ اس
کی رائے کیا تھی۔ جہاں کہیں مزدوروں نے ظلم سہے تو اس کا نام امید اور آزادی کی ایک نشانی
تھی۔ وہ سمجھتے اور ہمدردی سے جب ہوتے کہ جو مزدور جو لڑائی پر جا رہے تھے یا نہ کہی جا سکنے
والی مشکلات سے کارخانوں کو پھر سے قائم کرنے میں کام کر رہے تھے ان کی آنکھوں کے سامنے
ایک بہترین حکومت کا نقشہ تھا کہتے تھے۔ کامریڈ لینن کہتے ہیں اب ہماری رہنمائی کر رہا ہے
چاہے ہمیں کتنی ہی مشکلوں کا سامنا کرنا پڑے مگر ہمیں آگے بڑھتے جانا چاہیے۔ کسان سوچتے
تھے ہم کیوں ڈریں کہ مالک لوٹیں گے اور ہماری زمینیں چھین لیں گے۔ لینن اور ٹراٹسکی ہمیں اپنی

بیں مغرب کا عکس ہے لینن بھی اس بحث میں شریک ہو گیا۔

"یہ بہت اچھا ہے کہ بیداری سوویٹ روس میں ایک نیا آرٹ اور کلچر پیدا کرے گی" لینن نے کہا۔ "اس کی اس قدر تیز ترقی سمجھ میں آ سکنے والی فائدہ مند ہے۔ ہم کو چاہیئے کہ ہم صدیوں کے چھوڑے ہوئے کام کو پورا کریں۔ ہم کو بہت زیادہ بے ترتیبی - نئے حل اور نئی چیزوں کی تلاش کی دقتوں کا سامنا کرنا ہے۔ کچھ آرٹ کے روحانی خیالات کو آج لبیک کہنا ہے اور کل انہیں ختم کر دینا ہے۔ ان سب سے ہم نہیں بچ سکتے۔

"انقلاب پیچھے پڑی ہوئی سب طاقتوں کو آزادی دے رہا ہے اور انہیں سطح پر ابھار رہا ہے۔ ہم کو اس کی مثال لینا چاہیئے۔ زار کی عدالت کے دلالوں اور ان کے ساتھ ساتھ اونچے اور بورژوا پسند بیگی کے اس دباؤ کو سمجھو جو تھا تھی۔ فن عمارت اور بت تراشی پر پڑا۔ آج ہے ایسے نظام میں کہ جس کی بنیاد شخصی ملکیت پر ہو۔ ایک آرٹسٹ چیزیں بیچنے کے لیے بناتا ہے اسے خریدنے والوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہماری حکومت نے اس لئے یہ وہ دباؤ کو اٹھا لیا۔ اس نے سوویٹ روس کی اسٹیٹ کو اس کا حفاظت کرنے والا اور سرپرست بنا دیا۔ ہر آرٹسٹ اور ہر وہ شخص جو کہ آرٹسٹ بنانا چاہتا ہے۔ اپنی پسند کے مطابق بنانے کا حق مانگ سکتا ہے۔ چاہے اس کا نتیجہ اچھا نکلے یا برا۔ اس طرح ہنگامہ اور بے ترتیبی پھیل جائیگی۔ اور ہمیں تجربہ حاصل ہوگا۔

"لیکن پھر بھی ہم کمیونسٹ ہیں۔ ہم کو چاہئے کہ جیب میں ہاتھ ڈال کر بے ترتیبی اور ہنگامہ کو جس طرح وہ چاہے پھیلنے نہ دیں۔ ہم کو کوشش کرنا چاہیئے کہ ہوشیاری سے اس کی رہنمائی کریں۔ سوچیں اور نتیجہ بنائیں۔ اس میں ہم ابھی بہت زیادہ محتاج ہیں۔ ہم کو ان تجربوں اور نتیجوں کا خیال رکھنا چاہیئے اور انہیں مثال کے طور پر رکھنا چاہتے۔ چاہے وہ پرانے ہی

کیوں نہ ہوں۔ اصلی خوبصورتی سے کنارہ کر کے صرف اس لئے کیوں چھوڑ دیا جائے کہ وہ پرانی ہے؟
یہ بالکل فضول بات ہے۔ جس طرح خدا کا حکم ماننا ضروری ہے۔ اسی طرح نئی کی صرف اس لئے
کیوں پوجا کی جائے کہ وہ نئی ہے؟ اس میں یقینی مغرب کے آرٹ کی بہت سی نمائشی آرٹ کا تعصب
موجود ہے۔ ہم اچھے انقلابی ہیں لیکن ہم یہ بتانے پر مجبور ہیں کہ ہم نے کلچرل ترقی نہیں کی ہے۔
مجھ میں اتنی ہمت ہے کہ اپنے آپ کو جنگلی ڈاکو کہہ سکوں۔ میں پیشگوئی کرتے۔ یا نیز بنانے اور
اسی قسم کی دوسری بہترین طریقہ پر کہی جانے والی باتوں کی کوئی قیمت نہیں سمجھتا۔ یہ میری سمجھ
میں نہیں آتیں۔ ان سے مجھے خوشی نہیں ہوتی۔

اس کو ماننے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے کہ ہم ان سب کو سمجھنے کی قوت کی شکار تھی۔
ایک تعلیم کرنے والے کے لئے آرٹ کے طریقہ پر بنی ہوئی نمائش اچھی ہے اور
یہ کہ واقعات کا انقلابی دباؤ انسانی جسم کے بے شکل ڈھانچہ کو جس طرح چاہے بدل دے
لیکن بہت زوروں سے منسلک بال جو نکلا۔ ہم بڑھے ہیں۔ انقلاب نے کچھ دنوں اور
زندہ رہنے سے آسودہ ہو جانا چاہئے۔ اب ہم آرٹ کو نہیں سمجھ سکتے۔ اس نئے آرٹ کے
پیچھے ہم صرف لنگڑاتے ہیں۔

لیکن لینن کہتا گیا۔ آرٹ پر ہماری رائے اہم نہیں ہے اور نہ یہ اہم ہے کہ ہماری طرح
زیادہ چند لوگوں کو آرٹ کیا دیتا ہے۔ آرٹ عوام کا ہے۔ اس کی گہری جڑیں کو عام مزدوروں
میں ہونا چاہئے۔ ان لوگوں کی سمجھ میں آنا چاہئے۔ عوام کو اس آرٹ سے محبت کرنی چاہئے
اس کی جڑیں عوام میں ہونا چاہئیں۔ اسے عوام کے احساسات، خیالات اور خواہشات
کے ساتھ بڑھنا چاہئے۔ کیا ہم کو چاہئے کہ کم تعداد کو اس وقت کیک اور شکر دیں جب کہ
عوام روٹی کی روٹی کو ترستے ہوں؟ جیسا کہ تم سمجھ گئی ہوگی۔ میرا مطلب ہے نہیں۔ اس

لفظ کے لفظی ہی نہیں بلکہ عملی مطلب میں بھی ہم کو چاہیئے کہ مزدوروں کو کسانوں کو ہمیشہ اپنی
نظروں کے سامنے رکھیں۔ ان کا حساب رکھنا اور انتظام کرنا بھی ہمارا ہی کام ہے۔

"اس طرح آرٹ آدمیوں کی طرف اور آدمی آرٹ کی طرف بڑھیں۔ سب سے پہلے ہمیں
تعلیم اور کلچرل کی سطح کو اونچا کرنا ہے۔ ہمارا ملک اس لحاظ سے کیسا ہے؟ تم تعجب کرتی ہو
کہ ہم نے بغاوت یا عمل کرنے کے بعد کس قدر کلچرل کام کیا ہے۔ بغیر شیخی مارے ہم کہہ سکتے
ہیں کہ ہم نے بہت کچھ کیا ہے۔ ہم نے صرف سر ہی نہیں کاٹے جیسا کہ مینشوک دوسرے ملکوں
میں ہم پر الزام لگاتے ہیں۔ ہم نے بہت سے سروں سے بوجھ بھی ہلکے کر دیئے لیکن بہت
سے صرف ماضی کے حاکم طبقے کے گناہوں کے مقابلے ہیں۔ ہمیں مزدوروں اور کسانوں کی
زبردست ضرورتوں سے مقابلہ کرنا ہے۔ ہمیں ضرورتوں کو بڑھانا اور ان میں جوش پیدا کرنا
ہے صرف پیٹرو گراڈ۔ ماسکو اور کارخانوں کے مرکزوں ہی میں نہیں بلکہ ان کے باہر گاؤں
میں بھی۔ ہم ایک غریب قوم میں سے ہیں۔ چاہے ہم اسے پسند کریں یا نہ کریں پرانے لوگوں
کی زیادہ تعداد کلچر کی شکار رہے گی۔ ہم لوگ جہالت کے خلاف لڑائی ضرور لڑ رہے ہیں۔ ہم چھوٹے
شہروں اور دیہاتوں میں لائبریریاں بنا رہے ہیں۔ ہم تعلیمی کورس کو بہت زیادہ بڑھا رہے
رہے ہیں۔ ہم تعلیمی کھیل اور گشتی نمائش پورے ملک میں بھیج رہے ہیں لیکن میں پھر دہراؤں گا کہ
یہ سب لاکھوں کے لئے کیا ہے جنہیں سب سے پہلی تعلیم اور معمولی کلچر کی ضرورت ہے۔ ؟
جیسا کہ ماسکو میں آج دس ہزار ——— اور شاید کل دس ہزار اور ——— بہت اچھے تھیٹروں
سے محظوظ ہو رہے ہیں۔ لاکھوں ہجے کرنے۔ اپنا نام لکھنے گنتی اور کلچر کے لئے چلا رہے ہیں۔
اور پڑھنے کے لئے بیتاب ہیں کیونکہ وہ سمجھنے لگے ہیں کہ دنیا جنتی بھوت پریت اور جادوگروں سے
نہیں بلکہ قدرت کے قانون سے چلتی ہے۔"

کامریڈ لینن۔ جہالت کی اس بری طرح برائی نہ کرو۔" میں نے لینن کو ٹوکا۔ "کچھ حد تک اس
نے انقلاب کو آگے بڑھانے میں واقعی مدد دی ہے۔ اس نے مزدوروں اور کسانوں کے ذہنوں
کو بورژوا خیالات سے بچا لیا۔ تمہارا پروپگنڈا اس زمین پر پہلی دفعہ ہوا تھا۔ اس جگہ بونا اور
کاٹنا آسان ہے کہ جہاں پورا جنگل صاف نہ کرنا پڑے۔"

"وہ ٹھیک ہے" لینن نے کہا لیکن کچھ حد تک یا زیادہ صاف طریقہ پر یہ کہنا چاہیے۔ کہ
جہالت طاقت حاصل کرنے اور پرانی سلطنت کے اوزاروں کو مٹانے کے لیے ایک خاص وقت
تک ضروری تھی لیکن کیا ہم نے صرف مٹانے کی غرض سے مٹایا؟ جہالت تعمیری کام [illegible]
نہیں ہے جیسا کہ مارکس نے کہا ہے یہ مزدوروں کا کام ہے —— اور میں اس میں کسانوں کا
اضافہ کروں گا —— کہ اپنے آپ کو آزاد کرے۔ ہماری سوویٹ سماج اس بات کو ممکن کر دیتی ہے
اس کا شکریہ ادا کرو کہ ہزاروں کام کرنے والے لوگ اور مختلف سوویٹ جماعتیں اب تعمیری کام
کرنا سیکھ رہی ہیں۔ "وہ خود اپنے الفاظ میں اپنی زندگی کے شباب پر ہیں۔" اس کا مطلب یہ
کہ ان میں سے زیادہ تر پرانے طریقہ پر بغیر تعلیم اور کلچر کے پلے ہیں اور اب محنت اور جبر سے
اسے حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہم سے جہاں تک ہو سکتا ہے ہم مردوں اور
عورتوں کو آگے بڑھاتے ہیں اور اس طرح عملی اور علمی ہدایات دیتے ہیں۔ انتظام کرنے کی
قابلیت اور تعمیری کام کی ضرورت بھی نظر انداز نہیں کی جا سکتی۔ ہم پرانے طریقہ کے افسروں
کو کام پر لگانے پر مجبور ہیں ہم ایک وقت کی حکومت میں گرفتار ہو جائیں گے۔ اس سے [illegible]
ذہنیت کو یہ بھی کوئی خاص دفتری افسر نہیں کیونکہ ممکن ہے کہ وہ نا اہل بد معاش ہوں۔ اس
طرح [illegible] سے نفرت کرتا ہوں۔ اس سے بہتر نہ ہوگی۔ دفتری حکومت کو [illegible]
کرتے [illegible] زیادہ سے زیادہ ممکن [illegible] ہیں۔

اور آئندہ ہم کو کیا کرنا چاہیئے؟ ہمارے پاس بہت اچھے مدرسے ہیں اور ہم نے ایسے قدم اٹھائے ہیں جن سے مزدوروں اور کسانوں کے لڑکے تعلیم حاصل کر سکیں۔ یہاں پھر ہی خاص سوال اٹھتا ہے۔ یہ ان بہنوں میں کیا ہے؟ اب بھی ان کی حالت بہت زیادہ بری ہے ہمارے پاس ابھی چھوٹے بچوں کے لئے اسکول بچوں کی پرورش گاہیں اور شروع کے اسکول بہت کم ہیں۔ لاکھوں بچے بغیر تعلیم اور کلچر کے پل رہے ہیں کسقدر طاقت بیکار ہو جائے گی اور کتنے معلومات حاصل کرنے کے خواہشمند برباد ہو جائیں گے۔ یہ پرورش پانے والی نسل کی خوشیوں کے خلاف ایک بڑا گناہ اور سوویٹ اسٹیٹ کی دولت پر ڈاکہ ہے جو کہ بڑھ کر ایک کمیونسٹ سماج ہو گئی ہے۔ یہ مستقبل کیلئے ایک بہت بڑا خطرہ ہے۔"

لینن کی آواز میں ۔۔۔ جو عام طور پر پرسکون رہتی تھی۔ دبی ہوئی نفرت کی غراہٹ آ گئی۔ میں نے کہا ہم تینوں کو لیکچر دینے کا اس پر کسقدر اثر ہوتا ہے۔ ہم میں سے کسی نے آرٹ اور کلچرل زندگی میں موجود نشانوں کے بہت سے جاننے والوں کے متعلق کچھ کہا۔ لینن نے جواب دیا میں جانتا ہوں!! بہت سے لوگ اس بات کو مانتے ہیں کہ اسوقت کی تکلیفیں روٹی اور پنیر سے ختم کی جا سکتی ہیں۔ روٹی ۔۔۔ یقیناً۔ پنیر ۔۔۔ بالکل ٹھیک!! لیکن ہم کو یہ نہ بھولنا چاہئے کہ سرکس بڑا اور اصلی آرٹ نہیں۔ بلکہ صرف ایک اچھی دلچسپی ہے۔ اور یہ کہ مزدور اور کسان روم کے عوام نہیں تھے۔ ان پر حکومت نہیں کی جاتی بلکہ وہ حکومت کو اپنے کام سے چلاتے ہیں۔ انہوں نے انقلاب کیا ہے اور اپنے کام کی خاطر [illegible] مزدوروں اور کسانوں کو [illegible] زیادہ عام تعلیم اور [illegible] آرٹ [illegible]

"انقلاب آزادی تک پہنچانے والے راستہ کو کھول دیگا اور زندگی کے پرانے خراب راستہ بند ہو جائیں گے۔

اس رات کو بہت دیر ہو گئی۔ ہم نے بہت سی چیزوں کے متعلق باتیں کیں لیکن سوائے لینن کی آرٹ کے متعلق عام تفہیم اور ہدایات کی باتوں کے اور سب حافظے سے اتر گئیں۔ جب میں ٹھنڈی رات کو اپنے گھر کی طرف چلی تو میں نے سوچا کہ وہ عوام سے کتنی محبت کرتا ہے اور ایسے بھی لوگ ہیں جو ایسے قابل ہیں۔ ایک سخت اور پاگل آدمی۔ انسانوں کو صرف تاریخی ورق پلٹنے والا انہیں بلا احساسات کے گننے اور ان کے ساتھ کھیلنے والا سمجھتے ہیں گویا کہ عوام کھیل کی گڑیاں ہیں

لینن سے ایک دوسری ملاقات مجھے اچھی طرح یاد ہے۔ ان ۲ دنوں کی طرح یاد ہے۔ ان بہتوں کی طرح جو کہ اس زمانہ میں مغرب سے آئے تھے۔ مجھے بھی خلاف معمول بیمار ہونا پڑا۔ لینن مجھے دیکھنے کے لیے آیا۔ بہترین ماؤں کی طرح اس نے پوچھا کہ میں ٹھیک علاج، خبرداری اور اچھی دوائیں وغیرہ پا رہی تھی یا نہیں اور یہ کہ مجھے کسی چیز کی ضرورت تو نہ تھی۔ اس کے پیچھے میں نے کامریڈ لینن کا مہربان چہرہ دیکھا۔ جب میں نے کہا کہ سب ٹھیک ہے تو لینن نے مجھ پر شک کیا۔ وہ خاص طور پر اس بات پر ناراض ہوا کہ میں سویٹ ہاؤس کی چوتھی منزل پر تھی اور اس میں نام کے لیے تو لفٹ لگا تھا مگر کام نہ دیتا تھا۔ بالکل کالٹس کینیس یا کاؤٹسکی کے پیروؤں کی انقلاب کے متعلق خواہش کی طرح حالت ہے لینن نے طنز کیا پھر فوراً سیاست کے متعلق باتیں ہونے لگیں۔

لال فوج کی پولینڈ سے واپسی کا پہلا پالا ہمارے انقلابی خیالات میں پڑتے ہوئے چیچک کا بیج پڑا جب کہ سوویٹ فوجیں بہادری اور جلدی سے وارسا پہنچ گئیں پھر سے لینن کو

کو بتایا کہ اس کا اثر جرمنی کے مزدوروں کے انقلابی لیڈروں، شیڈمانس (شیڈمان کے پیرو) ڈٹمانس (ڈٹمان کے پیرو) بورژوا اور چھوٹے بورژوا طبقہ پر کیا پڑا جب "کامریڈس" اپنی ٹوپیوں پر سوویٹ ستارہ لگائے ہوئے پرانی وردیوں کے ٹکڑوں اور غیر فوجی کپڑوں، خراب جوتوں اور پھٹے ہوئے بوٹوں میں جیسٹ وچالاک گھوڑوں پر بیٹھ کر بالکل جرمنی کی سرحد تک آ گئے تو اس سوال نے جرمنی کے ہر دماغ کو پریشان کرنا شروع کیا "وہ پولینڈ پر قبضہ رکھیں گے؟ وہ ہماری سرحد پر آئیں گے کہ نہیں؟ اسکے بعد کیا ہوگا" اس سوال کا جواب دینے کیلئے جنگ سے تعلق رکھنے والے لوگ زور شور سے مناظرہ کرتے تھے۔ یہ ظاہر تھا کل طبقوں کے سماجی حصّوں میں "ورسائی کے دشمن" فرانس سے زیادہ شہنشاہیت والے پولینڈ سے نفرت تھی۔ اور ورسائی کی صلح کی عزت کرنے کی مجبوری سے زیادہ آنے والے انقلاب کا خوف تھا۔ اس خطرے کے سامنے زبانی ہمدردی، جیت اور صلح آنکھوں کے سامنے سے غائب ہو جاتی تھی۔ بورژوا اور چھوٹے بورژوا اپنے اصلاح چاہنے والے مزدوروں کے ساتھ آدھی خوشی اور آدھے ڈر سے پولینڈ کے بعد کے حالات دیکھ رہے تھے۔

لینن نے وہ باتیں غور سے سنیں جو میں نے کمیونسٹ، اصلاحی پارٹی اور ٹریڈ یونین کے لیڈروں کے بارے میں کہیں چند منٹوں کے لئے وہ خیالات میں ڈوبا ہوا خاموش بیٹھا رہا "پولینڈ میں یہ ہوا" لینن نے آخر کار کہا "اور شاید یہی ہونا چاہئے۔ ان سب حالات کو تم جانتی ہو کہ جن کی ماتحتی میں یہ ہوا۔ ہمارے نہ ہار سکنے والے لیڈروں کے پاس کوئی خاص فوج یا لڑائی کا سامان نہ تھا کبھی کبھی تو سوکھی روٹیاں بھی کھانے کو نہ ملتی تھیں، ان کو روٹی اور دوسرے کاموں میں پولینڈ کے کسانوں اور بورژوا طبقہ کا دست نگر ہونا پڑا۔ ریڈ آرمی (لال فوج) کو پولینڈ والے نے آزاد کرانے والی نہیں بلکہ دشمن سمجھتے تھے۔ انھوں نے سماجی انقلابی طریقہ پر نہیں بلکہ ملکی اور سامراجی طریقہ پر

محسوس کیا، سوچا اور کام کیا۔ ہمارے خیال کے خلاف اُس ملک میں انقلاب نہ ہُوا۔ پلسوڈسکی اور ڈیزنسکی سے دھوکا کھائے ہُوئے مزدور اور کسان اپنے طبقے کے دشمنوں کی طرف سے لڑے۔ ہمارے بہادر لال سپاہیوں کو فاقہ کرنے دیا۔ ان پر چھپ کر حملہ کیا اور انہیں مار ڈالا۔

"بُدیونی دُنیا میں گھوڑسواروں کا سب سے اچھّا سردار ہے۔ وُہ ایک اَن پڑھ کسان ہے۔ تم اسے جانتی ہو؟ فرانسیسی انقلاب کی فوجوں کے سرداروں کی طرح اپنے پاس سب سے بڑے سردار کا ڈنڈا لیے رہتا تھا۔ صرف اسی کے پاس کاٹھی کا جیب تھا۔ وُہ فوجی چالوں کے متعلق کچھ نہیں جانتا لیکن وُہ ایک اچھّی جنگی قابلیت رکھتا ہے۔ وُہ پاگل پن کی آخری حد تک بہت ورہے اور اپنے ساتھیوں کے ساتھ بہت زبردست خطرناک کام کرتا ہے اور اس کے ساتھی اسکے لیے اپنے آپ کو ٹکڑے ٹکڑے کرا دیتے ہیں۔ فوج کے کئی حصّوں سے وُہ اکیلا زیادہ ہے لیکن بُدیونی اور دُوسرے انقلابی فوجی سردار ہماری فوجی اور مشین کی آرٹ کی کمی کو پُورا نہ کر سکے اور ہمارے پولینڈ کے غلط خیال کو تو بہت کم پُورا کر سکے۔ اس نے ہمیں خبردار کیا تھا۔ مگر میں اس سے بہت ناراض ہُوا اور اسے "ہارنے والا" کہا لیکن وُہ ٹھیک کہتا تھا۔ وُہ رُوس کے باہری ممالک اور خاص طور پر مغرب کے حالات ہم لوگوں سے زیادہ جانتا تھا۔ وُہ امیر بنا یا گیا ہے اور وُہ ہمارے بہت فائدے کا ہے۔ ٹیلیفون پر ایک بہت دیر تک بات چیت سے ہم پھر دوست ہو گئے۔

تم کو معلوم ہے کہ برسٹ لیٹوسک کی صلح کی طرح پولینڈ سے صلح کرنے کا نتیجہ جماعت میں ایک زبردست مخالفت کی شکل میں ظاہر ہُوا۔ مجھ پر زبردست حملہ ہُوا کیونکہ میں ان صلح کے شرائط ملنے کا حامی تھا جو کہ یقیناً پولینڈ والوں کے موافق اور ہمارے لیے سخت تھیں۔ خاص طور پر یہاں کی خراب مالی حالت کے حساب سے ہم لوگ اگر کچھ دن اور لڑتے رہتے تو ہم کو بہت

زیادہ موافق شرائط ملتیں اور پوری فتح کے ممکنات بھی ختم نہ ہوئے تھے۔ اگر لڑائی ختم ہوتی تو مشرقی گلیشیا کی لڑائیوں اور ملکی دشمنی نے سامراجی پولینڈ کی طاقت کو بہت کم کر دیا ہوتا۔ فرانس سے روپئے کی امداد اور تعریفوں کے باوجود جنگ کا بڑھتا ہوا بوجھ اور مالی مشکلات نے مزدوروں اور کسانوں کو سنبھال دیا ہوتا۔ بعد کے حالات نے دکھا دیا کہ اگر ہم لڑائی جاری رکھتے تو ہمیں اچھا موقع ملتا۔"

"میں خود یقین کرتا ہوں" لینن نے تھوڑی دیر رکنے کے بعد پھر خیالات کو سلسلہ سے کر کے کہا "ہماری حالت ہم کو کسی قیمت پر بھی صلح کرنے پر مجبور نہ کر رہی۔ ہم پورے سردی کے موسم میں لڑ سکتے تھے لیکن میں نے اچھا سمجھا کہ دشمن سے صلح کر لی جائے اور لڑائی جاری رکھنے سے مجھے یہ زیادہ اچھا معلوم ہوا کہ ایک سخت صلح کر لی جائے۔ پولینڈ اور اس کے سب سرمایہ پرست دوستوں کی صلح والی پالیسی صرف چالیں تھیں۔ ان سب کی نظریں رانگل پر تھیں۔ ہم پولینڈ سے صلح کر کے اس کا استعمال اپنی کل طاقت کو رانگل کے خلاف لڑنے اور اسے پورے طور پر شکست دینے میں کریں گے تاکہ وہ ہمیشہ کے لیے ہمارا پیچھا چھوڑ کر ہمیں امن و امان سے رہنے دے۔ موجودہ حالت میں سوویٹ روس صرف اس حالت میں جیت سکتا ہے جبکہ وہ ظاہر کرے کہ وہ اپنی حفاظت کرنے اور انقلاب کو بچانے کے لیے لڑتا ہے اور یہ کہ سوویٹ روس ہی دنیا کا سب سے زیادہ صلح پسند ملک ہے۔ یہ ملک دوسرے ملکوں کو فتح کرنے، قوموں کو دبانے اور سامراجی لڑائی میں داخل ہونے کا ارادہ نہیں کرتا لیکن جب تک ہم مجبور نہ ہو جائیں کیا ہم کو روسی لوگوں کو دوسری جاڑے کی لڑائی اور تکلیفوں میں دھکیل دینا چاہیے؟ ہمارے بہادر لال سپاہیوں نے لڑائی جھیلی اور ہمارے مزدوروں اور کسانوں نے اتنی تکلیفیں سہی ہیں۔ سامراجی اور ملکی لڑائیوں کے بعد جب کہ لاکھوں خاموشی سے فاقہ کرتے اور سردی سہتے

اور مرتے ہیں دُوسری لڑائی؟ ؟ کھانے اور کپڑے کی ابھی سے کمی ہے۔ مزدور شکایت کر رہے ہیں۔ کسان بڑبڑا رہے ہیں کہ ہم ان سے صرف چھین رہے ہیں اور دے کچھ بھی نہیں رہے ہیں —— نہیں —— دُوسری لڑائی کا خیال بھی ناقابلِ برداشت ہے ہم کو صلح کرنا ہے!"

لینن بول رہا تھا اور میری آنکھوں کے سامنے اس کا چہرہ تھرتھرا رہا تھا چیچک کے داغوں اور بےگنتی شکنوں نے اس پر گہرے نشان بنا دئیے اور ہر شکن بہت سخت تکلیف اور بہت زیادہ درد ظاہر کرتی تھی۔ اسکے چہرہ پر نہ کہی جا سکنے والی مصیبت اور تکلیف کے آثار تھے میں نے اپنے دماغ میں گرانوالڈ کے مالک معصوم عیسےٰ کی تصویر دیکھی۔ مجھے یقین ہے کہ وُہ تصویر رنج کا آدمی" کی سرخی سے مشہور تھی۔ گرانوالڈ کے عیسےٰ کو شکنجے میں کس کر خوفناک طریقہ پر مار ڈالا گیا تھا اور جو دُنیا کے گناہ لیئے جا رہا تھا" لینن مجھے رُوس کے کام کرنے والے لوگوں کی تکلیف اور درد کا بوجھ رکھتے ؟ اور زخمی معلوم ہوتا تھا۔ وُہ تھوڑی دیر کے بعد چلا گیا۔ دُوسری باتوں کے ساتھ اس نے مجھے بتایا کہ سمندر کے راستہ سے پرکوپ پر حملہ کرنے والے سپاہیوں کے واسطے دس ہزار چمڑے کے پاس پاس بٹن لگے ہُوئے کوٹ بنانے کا حکم دے دیا گیا ہے۔ ان کوٹوں کے تیار ہونے سے پہلے ہم اس خبر کو سُن کر خوش ہُوئے کہ سوویٹ لینڈ کے محافظوں نے کامریڈ بیاتکاف کی شاندار ماتحتی میں خاکناے جیت لی ہے یہ مردانہ دل اور ماتحتوں کی بہترین فتح ہے جنوب میں بھی لڑائی ختم نہ ہُوئی تھی۔

وُرلڈ کانفرنس آف دی تھرڈ انٹرنیشنل (دنیا کی تیسری بین الاقوامی کانگریس) اور سیکنڈ انٹرنیشنل آف دی کمیونسٹ وومن" (کمیونسٹ عورتوں کی دوسری بین الاقوامی کانفرنس) بڑا ئیں ماسکو دُوسری دفعہ زیادہ عرصہ کیلئے گئی۔ گرمی اسلئے اسقدر زیادہ نہیں ہو رہی تھی کہ کانگرس آخری

نصف جون اور پہلے نصف جولائی میں ہو رہی تھی جب کہ سورج کی کرنیں شہر کی سنہری اور خوبصورت رنگ کی عمارتوں پر پڑتی تھیں بلکہ کمیونسٹ انٹرنیشنل کی وجہ سے خاص طور پر جرمن کمیونسٹ پارٹی میں بہت زیادہ بجلی بھری تھی میٹنگوں میں طوفان کڑک اور بجلی روزہ چمکا کرتی تھی۔ تاریک پہلو دیکھنے والے ذراسی بھی شرارت دیکھتے تو جوش میں غلط پیشنگوئی کرتے تھے کہ پارٹی ختم ہو جائیگی اگر جرمن پارٹی کے عمل اور نظریہ کی صبر سے مخالفت کرنے سے دوسرے ملکوں کے کامریڈوں کے دماغ میں آگ نہ لگ گئی ہوتی تو تیسری انٹرنیشنل کے کمیونسٹ واقعی برائے انٹرنیشلسٹ ہوتے جرمنی کا سوال واقعی کمیونسٹ انٹرنیشنل کا سوال تھا۔

"مارچ[1] کی تحریک" کی تہ میں نام نہاد "حملہ کا نظریہ" تھا جو کہ اس سے الگ نہ کیا جاسکتا تھا حالانکہ "مارچ کی تحریک" کو ٹھیک ثابت کرنے میں یہ پہلا صاف اور اچھا خیال تھا اور جس نے کل کمیونسٹ انٹرنیشنل کو دنیا کی سیاسی اور اقتصادی حالت جانچنے پر مجبور کیا۔ یہ ضروری تھا کہ انکے طریقوں اور پروگرام کے لیے یعنی مزدوروں کے انقلابی کام کے لئے فوراً ایک مضبوط بنیاد بنا دی جائے میں "مارچ کی تحریک" کی سب سے زیادہ مخالفوں میں سے تھی کیونکہ یہ مزدوروں کی لڑائی نہ تھی بلکہ غلط طریقہ پر سوچی ہوئی بری طرح ترتیب دی اور غلط طریقہ پر رہنمائی کی ہوئی ایک پارٹی کی تحریک تھی میں "حملہ" کے نظریہ کے خلاف لڑتی اور سب سے زیادہ غم و غصہ کا اظہار کرتی تھی۔ اسکے ساتھ مجھے اپنا ذاتی معاملہ بھی طے کرنا تھا جرمن پارٹی کے لیڈروں کا لیورنو میں اٹلی کی سوشلسٹ ڈیماکریٹک کانگرس کے ساتھ برتاؤ اور ایگزیکیوٹیو کی چالاکیوں نے مجھے مجبور کر دیا کہ میں مخالفت ظاہر کرنے کے لئے استعفا دے دوں اس سے مجھے بہت زیادہ گھبراہٹ ہو رہی تھی کہ اس قاعدہ کو توڑنے کی وجہ سے مجھے ان دوستوں کی زبردست مخالفت کا سامنا کرنا پڑیگا جو کہ سیاسی اور

---

[1] کپ کے واقعات کے بعد جرمنی کے مزدوروں کی مارچ ۱۹۲۰ء میں بغاوت۔

ذاتی طور پر میرے عزیز ہیں ــــ یعنی میرے رُوسی دوست۔ رُوسی اگزیکٹیو پارٹی اور کمیونسٹ انٹرنیشنل کے دُوسرے حصّوں میں بھی "مارچ کی تحریک" کے متعصب طرفداروں کی کمی نہ تھی جنہوں نے اسے لاکھوں مزدوروں کی ایک عام لڑائی کی طرح مشہور کیا تھا "حملہ کا نظریہ" انقلاب کی نئی انجیل کی طرح مُبارک سمجھا گیا۔ مجھے معلوم تھا کہ بڑی لڑائیاں میرا انتظار کر رہی ہیں۔ اور مَیں نے بھی مضبوط ارادہ کر لیا تھا کہ میں کمیونسٹ پالیسی سے انہیں شروع کروں گی چاہے اِس میں فتح ہو یا شکست۔

اِن سب سوالوں کے متعلق لینن کا کیا خیال ہے؟ اسکے برابر کوئی دُوسرا مارکس کے انقلابی اُصولوں پر عمل کرنے کے قابل نہ تھا ــــ وُہ جو انسان کے تاریخی لگاؤ کو سوچنا اور طاقت کے لگاؤ کو ناپنا جانتا تھا۔ وُہ "بائیں طرف تھا یا دائیں" طرف؟ وُہ سب جو بلا شرط "مارچ کی تحریک" کو مُبارک باد کہتے تھے۔ "دائیں" کہلاتے تھے۔ مَیں سب سے زیادہ بے صبری اس سوال کا جواب پانے کی انتظار میں کر رہی تھی۔ یہ ان تمام باتوں اور خود کمیونسٹ انٹرنیشنل کے وجود کیلئے آخری فیصلہ ہوگا جب سے مَیں نے جرمن پارٹی کی سنٹرل کمیٹی چھوڑی تھی۔ تب سے رُوسی دوستوں سے خط و کتابت بھی بند ہوگئی تھی اور اسلئے لینن کی "مارچ کی تحریک" اور حملہ کے نظریہ کے متعلق کچھ مشکوک افواہیں سُنی تھیں میرے ماسکو پہنچنے کے بعد ایک بہت دیر تک کی بات چیت نے مجھے ایک نہ غلط ہو سکنے والا جواب دے دیا۔

لینن جرمنی کے عوام اور خود پارٹی کے اندر کے حالات معلوم کرنا چاہتا تھا۔ مَیں نے ممکن ترین صفائی سے اچھّی طرح بتانے کی کوشش کی۔ لینن نے وقتاً فوقتاً کچھ باتوں کو صاف کرنے کے لئے بیچ میں ٹوک کر سوال کئے اور مختصر مبارک بھی کئے۔ مَیں نے ان خیالات کو نہ چھپایا کہ اگر "وُرلڈ کانگرس" حملہ کے نظریہ کو ٹھیک مان لے تو ایسے خطرے ہیں جو کہ جرمن پارٹی اور کمیونسٹ انٹرنیشنل کے لئے خطرناک۔

ہونگے لینن مسکرایا ـــــ اسکی رحمدل اور خود اعتمادی کی مسکراہٹ۔
"تم تاریک پہلو دیکھنے والی کب سے ہوگئی ہو؟" لینن نے پوچھا"۔ پریشان ہونے کی بات نہیں ہے حملہ کے نظریہ کی جڑیں کانگریس میں نہ داخل ہونگی۔ ہم ابھی یہیں ہیں۔ کیا تم سمجھتی ہو کہ ہم نے انقلاب سے کچھ سیکھے بغیر انقلاب کیا ہے؟ اور ہم چاہتے ہیں کہ تم بھی کچھ سیکھو۔ کیا یہ نظریہ ہے؟ یہ صرف دھوکا اور بالکل خیالی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ شاعر اور خیالی لوگوں کی سرزمین پر بنا ـــــ میرے پیارے بیلا کی مدد سے۔ وہ بھی ایک شاعر قوم سے ہے اور اپنے کو بائیں لوگوں سے زیادہ بایاں (ترقی پسند) ہونے پر مجبور کرتا ہے۔ ہم کو شعر نہ کہنا چاہیئے۔ اگر ہم بورژوا طبقہ کے خلاف لڑکر فتح حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ہم کو بہت سنجیدگی سے دنیا کی سیاسی اور اقتصادی حالت کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔ ہم کو فتح حاصل کرنا چاہیئے اور ہم فتح حاصل کرینگے۔ کمیونسٹ انٹرنیشنل کے کاموں اور اس کے ساتھ کی تعریفی باتوں پر کانگریس کا فیصلہ ہماری انٹرنیشنل اقتصادی حالت کی جانچ کے مطابق اور اس سے ملتا ہوا ہونا چاہیئے۔ اس وقت ہم کو تھیلہیمر اور بیلا سے زیادہ مارکس کا خیال رکھنا چاہیئے حالانکہ تھیلہیمر بہت اچھی معلومات رکھنے والا اور بیلا ایک بہت سچا انقلابی ہے۔ جرمن کی "مارچ کی تحریک" سے زیادہ روس کے انقلاب سے سیکھا جا سکتا ہے جیسا کہ میں نے کہا ہے کہ میں کانگریس کے اختیار کئے جانے والے رویّہ سے نہیں ڈرتا"۔ میں نے لینن کو ٹوکا۔ "کانگریس کو ابھی "مارچ کی تحریک" کا فیصلہ کرنا ہے۔ جو کہ حملہ کے نظریہ کا پھل اور اس پر عمل کرنے کی ایک تاریخی مثال ہے۔ کیا قول اور فعل الگ کئے جا سکتے ہیں؟ اور پھر بھی ایسے بہت سے کامریڈوں کو میں جانتی ہوں جو حملہ کے نظریہ کے خلاف ہیں مگر "مارچ کی تحریک" کی طرفداری کرتے ہیں یہ مجھے خلاف عقل معلوم ہوتا ہے۔ ہم کو ان مزدوروں سے بیشک ہمدردی ہونی چاہیئے کہ جو ہورسنگ کے جنگلی گروہ کے ترغیب دینے کی وجہ سے لڑے اور اپنے حقوق کی حفاظت کرنا چاہتے تھے

ہم کو کہہ دینا چاہیئے کہ ہم پوری طرح ان کے ساتھ ہیں چاہے وہ لاکھوں ہوں — جیسا کہ خیالی لوگ چاہتے ہیں کہ ہم ان پر اعتبار کریں — یا صرف چند ہزار لیکن ہمارے سنٹر کا اس بات کے اعضوں اور حرکتوں کا رویہ بالکل دوسری چیز ہے کیسی نظریہ کیا سیاسی یا تاریخی مضامین واقعات کی سچائی کو نہیں دھو سکتا۔

"جنگجو مزدوروں کی تحریک حفاظت کے کام اور ٹھیک نصیحت نہ پانے والی پارٹی یا اس کے سوالوں پر ضرور نکتہ چینی کی جا سکتی ہے" لینن نے فیصلہ کن انداز میں کہا۔ تم — مارچ کی تحریک کی مخالف خود اس میں حصہ نہ لینے کی وجہ سے الزام کے قابل ہو۔ تم نے صرف سنٹر کی خراب پالیسی اور اسکے برے اثر دیکھے اور وسط جرمنی کے جنگجو مزدوروں کو نہ دیکھا۔ اسکے علاوہ پال لیوی کی مکمل مخالفت جس میں پارٹی کے متحد ہونے کے جذبات نظاہر ہوتے تھے۔ کامریڈوں کو مشتعل کرنے کے لئے اصل واقعات کو بڑھا چڑھا کر کہا گیا۔ اس سوال کی سب سے زیادہ خاص بات سے لوگوں کا رخ بدل دیا گیا۔ جہاں تک کانگریس کے مارچ کی تحریک کے فیصلہ کا تعلق ہے تمہیں یہ محسوس کرنا چاہیئے کہ آپس میں فیصلہ کرنے کی کوشش بہت ضروری ہے۔ میری طرف استفہ تعجب سے نہ دیکھو اور غور کرو۔ تم اور تمہارے دوستوں کو ایک فیصلہ ماننا پڑیگا۔ تم کو کانگریس کے فیصلہ کو تسلیم کرنا پڑیگا۔ تمہارے اصول اور پالیسی کی زبردست فتح ہوگی اور وہ مارچ کی تحریک کو ایک دفعہ پھر ہونے سے روک دیگا۔ کانگریس کے فیصلہ کو پوری طرح ماننا چاہیئے۔ اگزیکیوٹیو اس پر غور کرے گی۔ مجھے اس پر کوئی شک نہیں ہے۔

"کانگریس حملہ کے نظریہ کی ضرور پوری طرح مخالفت کریگی۔ اور ایسی باتیں کریگی جو تمہارے خیالات سے ملتی جلتی ہیں لیکن بر اسی وجہ سے اس نظریہ کے شروع کرنے والوں کو تسکین کے کچھ الفاظ دے دینے چاہیئیں۔ مارچ کی تحریک کی مخالفت کرتے وقت اگر ہم اس بات کا خیال رکھیں کہ

مزدوروں نے سرمایہ داروں کے اُبھارنے سے لڑنا شروع کیا تو یہ ممکن ہو سکتا ہے کہ ہم عوام کے لئے کچھ ہمدردی کر سکیں۔۔۔ اسطرح جیسے ایک باپ لڑکے کی غلطی ہونے پر بھی اسکی طرفداری کرتا ہے۔
کلارا۔ تم اسپر خاموش رہنے کی بُرائی کرو گی اور اسی قسم کی دوسری باتیں کرو گی مگر اس سے تم کو کچھ فائدہ نہ ہوگا۔ اگر کانگریس کا فیصلہ جلد از جلد مان لیا گیا تو زیادہ تفریق نہ ہو گی اور کمیونسٹ پارٹی کے کاموں کی رہنمائی کرنے والے اصول بن جائیں تو ہمارے عزیز بائیں بازو کے لوگ بغیر زیادہ سختی یا غصّہ دکھانے کے پیچھے چلے جائیں گے۔ ہم کو پارٹی والے اور اس سے الگ اصل انقلابی مزدوروں کا خیال رکھنا چاہیئے۔ تم نے ایک دفعہ مجھے لکھا تھا کہ ہم روسیوں کو مغربی فطرت کا بھی خیال رکھنا چاہیئے اور اپنے سخت اور بھدّے طریقوں کو ان کے اُوپر نہ لاد دینا چاہیئے۔ مَیں نے اس کا خیال رکھا ہے" لینن مُسکرایا۔
"ہمیں بائیں بازو والوں سے بُرا برتاؤ نہ کرنا چاہیئے اور ان کے زخموں پر مرہم رکھنا چاہیئے۔ وُہ فوراً خوشی سے ہمارے انٹرنیشنل کی تیسری کانگریس کی پالیسی کو پُورا کرنے میں کام کریں گے۔ اسکے لئے تمہاری پالیسی کے بہت سے مزدوروں کو جمع کرنے۔ انہیں کمیونسٹ لیڈروں کی ماتحتی میں لانے۔ انہیں بورژوا طبقہ کے خلاف لڑنے اور طاقت حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔
"ہمارے کاموں کی بنیاد ایک تجویز پر تھی جو تُم نے سنٹرل کمیٹی کے سامنے پیش کی تھی پالیسی کی طرح تمہاری تجویز یکطرفہ نہ تھی۔ وُہ کیوں پاس نہ ہوئی کن وجوہ اور کس مباحثہ کے بعد اسے پاس ہونے سے روکا جا سکتا تھا کس قدر عجیب اور غیر سیاسی طریقہ تھا! مختلف خیالات کی تفریق کو کام میں لا کر تم کو لیبی سے الگ کرنے کے بجائے تمہیں اسکی طرف دھکّا دے دیا"
مَیں نے لینن سے قطع کلام کیا "عزیز کامریڈ لینن۔ شاید تم یہ سوچتے ہو کہ مجھے بھی تسکین کے کچھ الفاظ دینے کی ضرورت ہے کیونکہ مجھے آپس کے فیصلہ کو ماننا ہے۔ اگر یہ بات ہے تو مَیں بغیر تسلّی

کے بھی مان سکتی ہوں"۔

"نہیں" لینن نے کہا۔" اور اس کو ثابت کرنے کے لئے میں تم کو جھڑکوں گا کہ جس کے تم قابل ہو مجھے بتاؤ کہ تم اسقدر زبردست سیاسی غلطی کیسے کر سکیں کہ سنٹرل کمیٹی کو چھوڑ دیا؟ تمہاری سمجھ کہاں تھی؟ میں اسکے متعلق تم سے بہت زیادہ ناراض تھا بغیر اس کام کے اثر کو سمجھے ہوئے اور بغیر ہمیں اسکے متعلق کچھ بتائے ہوئے یا ہماری رائے پوچھے ہوئے تم نے اس قدر ناسمجھی کی بات کی۔ تم نے زینوفیف کو کیوں نہ لکھا۔ مجھے کیوں نہ لکھا تم از کم ایک تار دے سکتی تھیں۔

میں نے لینن کو وہ وجہ بتائی جس سے میں نے اسوقت کی حالت سے فوراً یہ فیصلہ کیا تھا۔ لینن نے اسوجہ کو ٹھیک نہ سمجھا۔

"کیا" اس نے تیزی سے کہا" تم کو سنٹر کے کام پٹیوں سے حکم نہ ملا بلکہ پوری پارٹی سے ملا؟ تم کو اس اعتبار کو نہ کھونا چاہیئے تھا کہ جو تم پر کیا گیا" اور چونکہ ابھی تک میری بے صبری ختم نہ ہوئی تھی اسلئے وہ تیزی سے میرے سنٹر سے نکل آنے کی برائی کرتا رہا اور فوراً یہ بھی کہا۔ کیا یہ درست سمجھا جاسکتی ہے کہ کل عورتوں کی کانفرنس میں تم پر نہایت بدترین قسم کی وقتی بات کرنے والی اور ہوا کے رخ پر چلنے والی کہہ کر حملے کئے گئے؟ ہیر یوٹین (فرائس لینیڈ) کی ماتحتی میں ہوا تھا جس نے کہ شاید عورتوں میں کمیونسٹ کام میں پہلی بار حصہ لیا تھا۔ یہ بالکل بیوقوفی تھی۔ یہ سمجھنا کہ حملہ کے نظریہ کی حفاظت عورتوں کی کانفرنس میں تم پر حملہ کرنے سے ہوگی۔ اسوقت کچھ دوسری امیدیں اور خیالات ضرور تھے۔ مجھے امید ہے کہ تم اس بات کو سیاسی نقطۂ نظر سے دیکھو گی ــــ بالکل خوشی سے ــــ حالانکہ اس کا برا اثر ہ جاتا ہے۔ عزیز کلارا ہمیشہ مزدوروں اور عوام کو دیکھو۔ ہمیشہ انکے اور اپنے مقصد کے متعلق دیکھو اور سوچو جو ہمیں حاصل کرنا ہیں اور ایسی معمولی باتوں کا کچھ خیال نہ کرنا چاہیئے۔ ہم میں سے کس نے اس کا خیال رکھا ہے؟ کیا تمہارا خیال ہے

کہ بالشویک پارٹی جس کی تم اس قدر تعریف کرتی ہو صرف ایک چوٹ سے ختم ہو گئی؟ کبھی کبھی دوستوں نے بھی سخت نا سمجھی کی باتیں کی ہیں۔ اپنے گناہوں سے توبہ کرو اور مجھ سے وعدہ کرو کہ آئندہ ایسے بے سوچے سمجھے کوئی بات نہ کرو گی۔ ورنہ ہماری دوستی ختم ہو جائے گی۔"

ان باتوں کے ختم ہونے کے بعد ہم اہم سوال پر بات چیت کرنے لگے لینن نے کمیونسٹ انٹرنیشنل کے کام کے متعلق اپنے خیالات بتائے جو اس نے بعد میں پُر معنی اور تشریح سے تقریر کرتے وقت کہے اور جن کی اس نے کمیشن کے شروع میں مباحثہ کرتے وقت مختصر الفاظ میں ان کی طرفداری کی تھی۔

"دنیا کے انقلاب کی پہلی لڑائی ختم ہو گئی ہے اور دوسری ابھی شروع نہیں ہوئی ہے" لینن نے کہا۔ اسکے متعلق غلط خیال کرنا ہمارے لئے خطرناک ہو گا۔ ہم اکرز نیک نہیں جو سمندر کو باندھنا چاہتے ہیں۔ واقعات کے متعلق سوچنے اور ارادے کرنے کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ کام نہ کرنا اور لڑائی کو ختم کر دینا چاہیئے۔ متواتر سیکھتے اور کام کرتے رہو۔ بالکل اچھی طرح تیار رہو تاکہ ہم دوسری انقلابی لہر میں کل انقلابی طاقتوں کا ہوشیاری سے پوری طرح استعمال کر سکیں۔ ہمیں ان تھک پارٹی کی تحریک۔ پارٹی کے کاموں میں ترقی اور پارٹی کا پروپگنڈا کرنا چاہیئے لیکن پارٹی کی تحریک کو اس خیال سے آزاد ہونا چاہیئے کہ یہ عام تحریک کی جگہ لے سکتی ہے۔ ہم بالشویکوں نے اس وقت تک کچھ کام بھی نہ کیا جب تک ہم اپنے دل میں یہ نہ کہہ سکے کہ ہم عوام کو فتح کر چکے ہیں"۔ اسلئے طاقت حاصل کرنے کے لئے پہلے عوام کے پاس جاؤ اور عوام پر فتح حاصل کرو۔ کانگریس کا یہ رویہ تمہارے مخالفوں کو ضرور اپنی طرف کر لے گا۔"

"اور پال لیوی! اسکے متعلق کیا خیال ہے تم اور تمہارے دوستوں کا کیا رویہ ہے؟ اسکے متعلق کانگریس کا کیا رویہ ہو گا؟" یہ سوالات پوچھنے کیلئے میں بہت عرصہ سے بیتاب تھی۔

"پال لیوی" لینن نے جواب دیا۔ "بدقسمتی سے یہ خود ایک سوال ہو گیا ہے۔ اس کا سبب خود پال لیوی ہے۔ وہ ہم سے الگ ہو کر ایک تاریک راستہ پر دوڑ رہا ہے۔ تم کو یہ ڈیلیگیشن میں پروپگنڈا کرتے وقت معلوم ہو گیا ہو گا۔ مجھے یقین دلانے کی کوشش کرنے کی ضرورت نہیں ہے تم جانتی ہو کہ میں پال لیوی اور اسکی قابلیت کی کتنی قیمت سمجھتا ہوں۔ میں نے اسے سوئٹزرلینڈ میں جانا تھا اور اس سے بہت سی امیدیں تھیں۔ سب سے زیادہ سخت مصیبتوں میں بھی وہ سچا بہادر پکا اور بے غرض ثابت ہوا۔ مجھے یقین تھا کہ اسے مزدوروں سے بہت لگاؤ ہے۔ حالانکہ میں مزدوروں کے ساتھ اسکے رویہ میں کچھ سرد مہری محسوس کرتا تھا۔ وہ مزدوروں سے دور رہنا چاہتا تھا۔ اسکے پمفلٹ سے مجھے اس پر شک ہو گیا۔ مجھے ڈر ہے کہ وہ اپنے آپ کو کسی کا محتاج نہیں سمجھتا۔ اسے کچھ علمی غرور بھی ہو گیا ہے۔ "مارچ کی تحریک" کی بے دردی سے مخالفت بہت ضروری تھی لیکن پال لیوی نے ہمیں کیا دیا؟ اس نے پارٹی کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔ اس نے نکتہ چینی نہیں کی بلکہ مخالفت کی جو بہت زیادہ مبالغہ آمیز تھی۔ اس نے پارٹی کو کوئی ایسی چیز نہ دی جس سے پارٹی فائدہ اٹھا سکتی۔ اس میں پارٹی سے الگ ہونے کی طاقت نہیں ہے اور یہی وجہ ہے کہ سب کامریڈ ناراض ہو گئے ہیں اور لیوی کی مخالفت میں جو کچھ سچائی ہے اس پر بھی کوئی غور نہیں کرتا خاص طور پر اسکے موجودہ سیاسی اصول سے مخالفت ہے اور اس طرح ایک احساس غیر جرمن کامریڈوں میں بھی پھیل گیا۔ مخالفت کا مرکز غلط نظریہ حملہ کے نظریہ کا غلط استعمال اور بائیں بازو والوں سے ہٹ کر خود لیوی اور اسکے پمفلٹ کے متعلق ہو گیا ہے انہیں لیوی کا شکر گذار ہونا چاہیئے کہ وہ اب تک بہت اچھی حالت میں ہیں۔ لیوی خود اپنا دشمن ہے۔"

مجھے لینن کی آخری بات ماننا پڑی مگر باقی باتوں کی میں نے زبردست مخالفت کی یہ نے

لینن سے کہا "پال لیوی بیکار آدمی نہیں ہے۔ وہ بلند حوصلہ سیاسی ترقی کرنے والا انسان نہیں ہے
یہ اس کی آرزو نہیں بلکہ قسمت تھی کہ وہ اس قدر چھوٹی عمر میں پارٹی کا لیڈر ہو گیا۔ کارل۔ روزا
اور لیب کے قتل کے بعد اسے لیڈر بننا پڑا۔ یہ واقعہ ہے کہ اس نے اس پر اکثر افسوس کیا۔ کامریڈ وں
سے اس کا برتاؤ اچھا نہ ہونے پر بھی مجھے یقین ہے کہ مزدوروں اور پارٹی سے اس کی رگ رگ
وابستہ ہے۔ مارچ کی تحریک نے اسے پوری طرح ہلا دیا۔ اسے پورا یقین تھا کہ جس مقصد کے لئے
کارل۔ روزا اور لیب کے نے جان دی وہ تباہ کر دیا گیا۔ اس نے بہت زبردست تدابیر اختیار
کرنا چاہیں جیسے کہ ایک رومن نے اپنے ملک کی حفاظت کرنے کے لئے اپنے آپ کو غار میں گرا
کر جان قربان کر دی۔ اسی طرح پال لیوی نے یہ پمفلٹ لکھا۔ اس کا ارادہ بالکل پاک اور بے غرض تھا
"میں تم سے اسکے متعلق بحث نہیں کرونگا" لینن نے جواب دیا "تم خود لیوی کی اس سے بڑی
وکیل ہو لیکن تم یہ ضرور جانتی ہو کہ سیاست میں ہمیں ارادہ سے نہیں بلکہ نتیجہ سے مطلب ہوتا ہے
کیا تم نے وہ مثل نہیں سنی۔ اچھے ارادے ہی دوزخ تک پہنچاتے ہیں۔ کانگریس پال لیوی کی
برائی کرے گی اور اس پر سختی ہوگی۔ کانگریس یہ کرنے پر مجبور ہے۔ یہ اسکے بنیادی اصولوں کیوجہ
سے نہیں بلکہ قاعدوں کو توڑنے کی وجہ سے ہوگا۔ اگر وہی اصول مان لئے جائیں تو پھر یہ کیسے
ممکن ہو سکتا ہے؟ اگر پال لیوی نے خود ہی بند نہ کر دیا تو اسے ہمارے پاس آنے کے لئے صاف
کھلا ہوا راستہ ملے گا۔ اس کا سیاسی مستقبل خود اسکے ہاتھوں میں ہے۔ منظم کمیونسٹ کیطرح
اسے کانگریس کا فیصلہ مان لینا چاہیئے اور کچھ دنوں کے لئے سیاسی زندگی سے الگ ہو جانا چاہیئے
یہ اسکو بہت زیادہ برا معلوم ہوگا۔ تم یقین کرو کہ مجھے اسکے ساتھ ہمدردی ہے اور اسکے متعلق
مجھے واقعی افسوس ہوگا لیکن میں اسے اس زبردست امتحان سے نہیں بچا سکتا۔"

پال کو یہ اسطرح قبول کر لینا چاہیئے جیسے ہم روسی زار کے زمانہ میں جلاوطنی اور قید قبول کر لیتے
تھے۔ اس زمانہ میں اسے محنت سے علم حاصل کر لینا چاہیئے۔ اسے اپنے آپ کو سمجھنا چاہیئے۔ وہ
ابھی پارٹی میں بہت کم عمر ہے۔ اس کی معلومات کم ہیں اور اقتصادیات کے متعلق مارکس کی تعلیم
کا اس نے ابھی مطالعہ نہیں کیا بلکہ صرف شروعات کی ہیں اسکے بعد وہ زیادہ معلومات والا بنے
اصولوں کا پکا اور ایک اچھا اور عقلمند لیڈر بن کر آئیگا۔ خود لیوبی کا فائدہ اسی میں ہے کہ وہ پارٹی کو
چھوڑ دے ہمیں اس کو نہ چھوڑنا چاہیئے ہمیں ضرورت سے زیادہ قوت نہیں ملی ہے اور جو کچھ ہے
اس میں سے زیادہ سے زیادہ رکھنے کی کوشش کرنا چاہیئے اور اگر تمہاری رائے ٹھیک ہے تو
پھر انقلابی مزدوروں سے پوری طرح الگ ہونا ایک نہ بھر سکنے والا زخم ہو جائیگا اس سے دوستانہ
طریقہ پر باتیں کرو۔ اسے واقعات کو خود اسکے نقطۂ نظر (کہ وہ ٹھیک راستہ پر ہے) سے نہیں بلکہ عام نقطۂ
نظر سے دیکھنے میں مدد دو۔ اگر لیوبی تنظیم کے آگے جھک گیا اور ضبط سے کام لے لیا تو وہ پارٹی پریس
میں کوئی پمفلٹ لکھ سکتا ہے۔ اس وقت میں تین چار مہینے کے بعد ایک کھلے خط کے ذریعہ سے اسے
پارٹی میں پھر سے آنے کی اجازت دلوانے کی کوشش کرونگا۔ اسکے سامنے آگ سے مقابلہ ہے
ہمیں اُمید کرنا چاہیئے کہ وہ اسمیں پورا اُتریگا۔"

میں نے ایک آہ بھری اور ایک سرد جھرجھری سی لی کیونکہ مجھے چاروناچار مقابلہ کرنا ہے جس کا
نتیجہ نہیں معلوم ہے "عزیز لینن" میں نے کہا "تم جو کچھ کر سکتے ہو کرو۔ تم روسی لوگ لڑنے اور دوستی کے لئے تو
ہمیشہ تیار رہتے ہو۔ پارٹی کی تواریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ بیسوں کی ہواؤں کیطرح قہر اور عنایتوں کی
ہوائیں آتی اور جاتی رہتی ہیں ہم مغربی لوگ سرد خون رکھتے ہیں جیساکہ مارکس نے کہا ہے لیکن ہم
آپس کا لوجہ بھی محسوس کرتے ہیں میں تم سے پوچھتی ہوں کہ تم پال لیوی کو اپنے پاس رکھنے کیلئے جو کچھ
کر سکتے ہو کرو گے؟"

لینن نے جواب دیا "تم مت گھبراؤ۔ اگر پال ثابت قدم ہا تو میں نے جو وعدہ کیا ہے اسے پورا کرونگا"۔ لینن نے اونچی ٹوپی اٹھائی اور خاموشی سے چلا گیا۔

جرمن ڈیلیگیشن میں وقفت کو دیکھ کر بات کرنیوالی (ہوا کے رُخ پر بہنے والے) کامریڈیں ملز من نیومین۔ فرینکن اور ملز لینن سے ملنے مارچ کی تحریک پر اپنی رائے ظاہر کرنے کیلئے بیقرار تھے۔ کامریڈ فرینکن رہائن ضلعوں کی طرف کا تھا اور باقی تین کامریڈ ٹریڈ یونین کے لوگ تھے۔ وہ کمیونسٹ انٹرنیشنل کے لیڈر کو یہ بتانے کی بہت اہمیت سمجھتے تھے کہ طبقوں کو سمجھنے والے انقلابی مزدوروں کا رویہ حملہ کے نظریہ کے متعلق انکی رائے اور وہ کام جسے وہ ضروری سمجھتے تھے کیا ہیں۔ وہ قدرتی طور پر اس سوال کے متعلق لینن کی رائے معلوم کرنیکے لئے بیتاب تھے لینن نے ان کامریڈوں کی درخواست کو مان لیا اور طے ہوگیا۔ جرمنی کے کامریڈ جلدی آگئے کیونکہ ہمیں یہ طے کرنا تھا کہ بحث میں کسطرح حصہ لیا جائے

لینن ہمیشہ وقت کا پابند تھا۔ بالکل طے شدہ وقت پر اپنی عادت کے مطابق وہ سادگی سے کمرے میں داخل ہوا بحث میں مشغول کامریڈ اسکی آمد کو محسوس بھی نہ کر سکے۔ سلام کرنے اور ہاتھ ملانے کے بعد فوراً بحث میں مشغول ہونے کیلئے اپنی جگہ پر بیٹھ گیا۔ میں آرام سے بیٹھی رہی کیونکہ میں نے یہ یقینی بات سمجھی کہ سب کامریڈ لینن کو جانتے ہیں میں نے لینن کی ان سے ملاقات کرانے کی ضرورت بھی نہ سمجھی۔ تقریباً دس منٹ بعد ایک کامریڈ نے مجھے ایک طرف لے جاکر دھیرے سے پوچھا۔ "کامریڈ کلارا مجھے بتاؤ یہ کون کامریڈ ہے"۔ "کیا کہا؟ کیا تم اسے نہیں پہچانتی؟ یہ لینن ہے"۔ میں نے جواب دیا "واقعی" میرے دوست نے حیرت سے کہا "میرا خیال تھا کہ وہ بڑے آدمیوں کیطرح ہمیں اتنا انتظار کرائیگا کہ ہم تھک جائیں گے۔ سادہ ترین کامریڈ بھی اس سے زیادہ سادہ نہیں ہوسکتا تم نے دیکھا ہوگا کہ ہمارا سابق کامریڈ ایلر جب چانسلر ہوگیا کوٹ پہنے کس شان سے ریشتاغ میں گھومتا پھرتا ہے"۔

ایسا معلوم ہوتا تھا کہ مخالف کامریڈ اور لینن ایک دوسرے کے خیالات معلوم کرنا چاہتے ہیں حالانکہ

لینن اپنی رائے نہ چھپاتا تھا مگر وہ ہمیشہ خود بولنے کے بجائے زیادہ غور سے سنتا، مقابلہ کرتا اور معلومات حاصل کرتا۔ وہ متواتر سوالات کرتا رہا۔ کامریڈوں کے ریمارکس کو دلچسپی سے سنتا اور اکثر دوسری باتوں کے متعلق پوچھتا۔ اسنے بہت موثر طریقہ پر عوام میں تنظیم پہلے سے بنائے ہوئے پروگرام اور دلائل قوتوں کو مرکز پر لانیکو بہت اہمیت دی۔ لینن نے بعد میں مجھے بتایا کہ اس میٹنگ سے اسے بہت خوشی ہوئی۔ ملز ہنا اور اسکے جرمن دوست بہت اچھے ہیں۔ بات کرنیکے مقابلہ میں شاید وہ انعام نہ پاسکیں مگر اس قسم کے لوگ مستعد اچھی تنظیم والے انقلابی مزدوروں کیسا تھ لڑنیوالے اور فیکٹریوں میں ٹریڈ یونین کی بنیاد ہونگے ہمیں ان لوگوں کو جمع کر کے انہیں کام کرنیوالا بنانا ہے۔ یہ ہمیں عوام سے قریب تر کر دینگے۔"

یہ ایک غیر سیاسی جملہ معترضہ تھا جب لینن میرے گھر آتا تھا تو کھانا پکانیوالی لڑکی لال فوج کے دروازہ پر پہرہ دینے والے سپاہی اور وہ ڈیلیگیٹ تک خوشی مناتے تھے جو کہ مشرق بعید و قریب سے "ٹرماسکو" (میں اس گھر جہاں میں رہتی تھی) میں ٹھہرتے تھے جو کسی زمانہ میں ایک امیر آدمی کا تھا مگر انقلاب کے بعد اسٹیٹ کا ہو گیا تھا۔ "ولاڈمر الیچ" آگئے۔ یہ خبر ایک شخص سے دوسرے کے پاس پہنچ جاتی تھی۔ ہر شخص لینن کو دیکھنے لگتا اور دروازہ کے پاس بڑے ہال میں اس سے ملاقات کرنیکے لئے جمع ہو جاتا تھا اور جب لینن انکے پاس جا کر ان کی مزاج پرسی کرتا اور کبھی کسی سے بات بھی کر لیتا تو ان کا چہرہ خوشی سے دمکنے لگتا انکے معمولی درجہ کے نوکر ہونیکا بالکل اظہار نہ ہوتا تھا۔ لال سپاہی وردیوں میں کام کرنیوالے مزدور۔ افغانستان، ایران اور ترکستان کے کانگریسی ڈیلیگیٹ — وہ ترکستان جو پال لیوی کیوجہ سے بہت مشہور ہو گیا تھا۔ سب لینن کو "ابیس" کا سمجھتے تھے اور لینن بھی اپنے آپکو انہیں کا ایک سمجھتا تھا۔ وہ سب ایکدوسرے کو بھائی بند سمجھتے تھے۔

ٹرائسکی کی شاندار رپورٹ "اقتصادی حالات" کو کمیونسٹ انٹرنیشنل کا نیا کام اور بلین کے کمیشن کی بحث بیں حملے کے نظریہ والوں نے کوئی فتح نہ حاصل کی لیکن وہ اب بھی اس امید میں تھے کہ کمیونسٹ انٹرنیشنل کے کام میں مختلف ترمیمیں اور کچھ اضافہ کر کے کچھ فتح حاصل کر سکیں گے جرمنی۔ آسٹریلیا اور

اصولوں کی مخالفت کی کہ جن پر پال لیوی نے عمل کیا اور اسکے ہوتے ہوئے بھی اسے چھوڑ دیا گیا یہاں ایک غلطی درست
کرتا ہے میں صرف لیوی کی غلطی ہی کو نہیں سوچتا جو کہ میں نے پہلے بتائی تھیں میں خاص طور پر اس کو بھی سوچ رہا ہوں کہ
اس نے ہمارے لیے عوام پر فتح پانے کے کام کو کتنا مشکل کر دیا ہے اس کو اپنی غلطیاں ضرور سمجھنا اور ماننا پڑینگی
تاکہ ان سے سبق حاصل ہو اور پھر اپنی سیاسی قابلیت سے وہ پارٹی کا پھر سے سردار ہو جائے۔"

"مجھے یقین ہے" میں نے جواب دیا۔ "کہ ضرور کوئی ایسا طریقہ ہے کہ جس سے پال لیوی بلا اپنی ذاتی رائے
کو رد کیے ہوئے کمیونسٹ انٹرنیشنل کے فیصلہ کے آگے جھک سکتا ہے وہ ریشتاغ کی امیدواری سے استعفیٰ دے دے
اور ایک رسالہ نکالے جس میں تیسری انٹرنیشنل کا نگریس کو تاریخی نقطۂ نظر سے دیکھے اسمیں اس کام کی نکتہ چینی بھی ہو۔ اسے
یہ بھی کہہ دینا چاہیئے کہ وہ اپنے خلاف کانگریس کے فیصلہ کو غلط سمجھتا ہے۔ مگر پارٹی کی تحریک کی وجہ سے وہ
اسے مان لیگا۔ پال لیوی کچھ کھوئے گا نہیں بلکہ اسقدر قابلیت سے کام کرنیکی وجہ سے کچھ نہ کچھ حاصل کر لیگا۔
ہم مخالفوں کا غلط شبہ دور کر دینگے اور بتا دینگے کہ کمیونزم پہلے اسی سے شروع ہوتی ہے۔"

"یہ ایک بہت اچھا خیال ہے" لینن نے کہا "کیا اس پر عمل ہوگا؟ پھر بھی مجھے امید ہے کہ بہت سے
دوسرے کا اسکے تاریک پہلو کو دیکھنا نہیں بلکہ تمہارا روشن پہلو دیکھنا ٹھیک ثابت ہوگا۔ میں تم سے عہد
کرتا ہوں اگر پال لیوی اس کو خود ہی ناممکن کر دیگا تو میں ایک کھلا خط لکھونگا کہ پال لیوی کو پھر سے پارٹی میں
داخل کر لیا جائے۔ خاص بات یہ ہے کہ اگر سب باتوں پر غور کیا جائے تو ہماری تیسری کانگریس کے فیصلے
طبیعیاں بخش تھے۔ وہ ہر بنیاد تک پہنچنے والی تاریخی اہمیت رکھتے ہیں یہ کمیونسٹ انٹرنیشنل کا رخ بدل
رہے ہیں ان سب انقلابی پارٹیوں کی ترقی کا پہلا حصہ ختم ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کانگریس کو بائیں بازو
کے اس خیال کو ختم کرنا تھا انقلاب کی لہر سے ہم پہلے کی طرح تیز رفتاری سے آگے بڑھ جائیں گے اور
پھر یہ لیوی طرز پر پارٹی اور اسکے کاموں ہے کہ اسے اپنے مقصد کی فتح کے لئے استعمال کریں اگر مخالفت
ہو رہی تو کانگریس ہال میں کاغذی طور پر انقلاب کرنا واقعی آسان ہے مگر وہ بلا عوام کے صرف پارٹی کا

شاندار کام ہو سکتا ہے لیکن یہ خیال انقلابی نہیں ہے۔ بائیں بازو کی حماقتیں جرمنی کی مارچ کی تحریک اور حملے کے نعرے
سے ظاہر ہو گئیں اور اسطرح انہیں تمہیں شکار کر کے اپنے آپکو ٹھیک ثابت کرنا تھا مگر حقیقت میں آپ ایک نیشنل باہمی
اور اب تم جرمنی میں متحد اور سخت پارٹی کے لئے تند کاموں کو پورا کرو۔ جیسا کہ کہا جاتا ہے ہماری کرائی ہوئی
صلح کوئی چیز نہیں ہے کیونکہ یہ امن بازو کی نمائندگی نہیں کرتی ہے تمہاری مخالفت کے باوجود تمہیں سفر میں پھر لوٹنا پڑیگا
اور تمہیں دوبارہ اسوقت بھی چھوڑنا چاہئے کہ جب تم یہ سوچو کہ یہ تمہارا حق اور فرض ہے تمہارا اسکے سوا کوئی حق نہیں ہے
کہ برے وقت میں پارٹی کی خدمت کرو اور اسطرح مزدوروں کی خدمت کرو۔ اسوقت تمہارا فرض پارٹی کو متحد کرنا ہے میں ذاتی
ذاتی طور پر اسکا نگران بنتا ہوں کہ دو حصے نہ ہوں اور صرف چند لوگ نکل جائیں تمہیں نوجوان کامریڈوں سے سختی کیساتھ ساتھ
اچھا برتاؤ بھی کرنا چاہیے میں خاص طور پر تمہارے کامریڈ ریون (فرانس لیفٹ) کا خیال رکھنے کو کہونگا اس نے کئی سال سے
ہمارے ساتھ بہت اچھا کام کیا ہے۔ بلکہ ترقی پسندی کی حیثیت سے وہ بھی سفر میں ہوگا اپنے حق کے لئے ہوتے ہوئے بھی آپس کی
صلح کیوجہ سے وہ اپنے آپکو کامریڈوں کیطرح کام کرنے پر مجبور پائیگا۔ اگر میں اسے اچھی طرح سمجھ سکا ہوں تو کانگریس
سے پہلے میں تم جو غلطیاں کروگے دیکھی تھیں وہ لیڈرانہ نہ تھیں۔

یہاں لینن کو پہنچنے اسکے اچھے سبق سے ایک نتیجہ۔ جو سوال بعد کا۔ کیا تمہیں اسکے متعلق شک ہے؟ بڑا استاد
بنا۔ نہیں صرف تجربہ اسکے بعد پھر کہنا شروع کیا۔ تمہارے لئے یہ ضروری ہے کہ ان کامریڈوں کی مدد کرو جنہوں
نے مزدوروں کی تحریک میں حصہ لیا اور اثر پیدا کر لیا ہے جیسا والف شر ڈائمنگ، فرانس، وہ اسی قسم کے دوسرے
کامریڈوں کے متعلق کہتا ہوں تمہیں انکے ساتھ بھی اچھا برتاؤ کرنا چاہیے اور یہ نہ سوچنا چاہیے کہ اگر ان میں کمیونزم
کا بالکل خیال نہ ہو کیونکہ کمیونزم خطرے میں پڑ جائیگی۔ یہ کارڈ اچھے کمیونسٹ ہونے کیلئے بیتاب ہیں اور تمہیں بہترین کمیونسٹ
بننے میں وہ مدد دینی چاہیے۔ ہاں انہیں صلاح پسندی کیساتھ ضرور رعایت کرنی چاہیے۔ اصلاح کو کسی صورت پارٹی
میں نہ آنے دینا چاہیئے لیکن انہیں ایسے کامریڈوں کا بھی خیال رکھنا چاہیئے جہاں تک وہ سوائے کمیونسٹ طریقے کے
اور کسی طرح کام نہ کر سکیں وہ قبول ہیں شاید۔۔۔ بلکہ عام طور پر یقیناً تمہیں اسکے ہوتے ہوئے بھی امید ہوگا

گذر گئے۔ ہماری پارٹی کے خاص خاص کامریڈوں نے بہت اچھا کام کیا ہے یہ بات بہت اہمیت رکھتی ہے لیکن سب کو بہت کچھ
کرنا ہے۔ میں خوش ہوں کہ ان کا یہ جذبہ باقی رکھ سکونگا۔"

کامریڈ لینن نے ہمیشہ کی طرح جیسے لڑکوں، جرمنی اور روس کی پارٹی کے متعلق پوچھا۔ میں نے بہت مختصر
بتایا تاکہ وقت ضائع نہ جائے۔ ہم تیسری انٹرنیشنل کی تیسری کانفرنس کی باتیں کرنے لگے۔ وہ لیوی کے متعلق میری
نفسیاتی ہمدردی پر ہنسا۔ اسمیں علم نفسیات سے زیادہ سیاست تھی۔ روزا کے روسی انقلاب کے متعلق خیال پر
لیوی سے بحث میں تم نے دکھا دیا کہ تمہیں اچھی طرح معلوم ہے۔ تمہاری کی ہوئی اصلاحات بہت اچھی ہیں۔ لیوی
نے ہم کو اسکے بدترین دشمن سے بھی زیادہ جلدی اور فیصلہ کن انداز میں الگ کر لیا۔ آج وہ ہمارے لئے خطرناک نہیں رہا
ہمارے لئے وہ ایک سوشل ڈیماکریٹ کے علاوہ کچھ بھی نہیں ہے۔ اگر اسے وہاں کچھ زور حاصل بھی ہو جائیگا
تب بھی وہ ہمارے لئے کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔ اس پارٹی کا خاتمہ ہو رہا ہے۔ اسلئے لیوی کا دوبارہ حاصل کر لینا کچھ
مشکل نہیں ہے۔ کارل اور روزا کے اسقدر قریبی دوست کا اس سے برا نتیجہ نہیں سوچا جاسکتا۔ یہی وجہ ہے کہ اسکی
غداری نے کمیونسٹ پارٹی کو خطرہ میں ڈال دیا۔ کچھ حصوں میں کچھ لوگ بگڑے اور کچھ الگ ہو گئے۔ اب پارٹی بالکل ٹھوس
ہے اب واقعی جرمن مزدوروں کو انقلابی راستہ دکھانے والی پارٹی بن سکتی ہے...... تھوڑی دیر کے
بعد لینن نے پوچھا۔ "اور تمہارے مخالفوں کا کیا حال ہے کیا وہ سیکھ گئے کہ کمیونسٹ سیاست کو کیسے سمجھنا چاہئے؟"

میں نے ان تمام حالتوں کو بتانے کے بعد اپنے بیان کو اسطرح ختم کیا۔ برلن کے مخالف کامریڈوں نے
کہا ہے کہ تیسری انٹرنیشنل کانگریس، تیسری انٹرنیشنل کے کاموں پر نظر ثانی کریگی۔ ان کا نعرہ ہے دوسری انٹرنیشنل کی
طرف واپس۔ لینن اس پر مسکرایا۔ بائیں بازو کے کامریڈ سمجھتے ہیں کہ ہماری کمیونسٹ انٹرنیشنل آرام کرنے لگی ہے۔ لینن نے
ہنستے ہوئے کہا۔ "کیا گویا اسقدر آرام نہیں سکتی کہ ایک قدم آگے بڑھائے اور ایک قدم پیچھے ہماری کانگریس ان کو اسلئے
نہیں بنتی کہ رات کو کھول دے۔ دنیا میں کونسی ایسی تبدیلی ہو گئی کہ ہمارا کام عوام اپنی طرف لانا نہیں رہا۔ ایسے
بائیں بازو کے لوگ بطخ کیطرح ہیں انہوں نے نہ کچھ سیکھا ہے اور نہ کچھ بھولے ہیں۔ جہاں تک میرا خیال ہے۔
بائیں بازو میں متحد ہو کر کام کرنے بلکہ صرف کام کرنے کا بھی جذبہ نہیں ہے۔ کانگریس تیسری کانگریس کے فیصلے
کو رد نہ کریگی بلکہ اور مضبوط کرے گی۔ وہ فیصلے دوسری کانگریس کی ترقی شدہ شکل ہیں ہم کیا نہیں بلکہ آگے کام

کرنا ہے۔ ورنہ ہم عوام کے مزدور طبقہ کی انقلابی رہنمائی کرنیوالی پارٹی نہ رہ جائینگے۔ کیا ہم طاقت حاصل کرنا، مزدوروں
کی ڈکٹیٹر شپ اور انقلاب چاہتے ہیں؟ اگر چاہتے ہیں تو پھر سوائے تیسری کانگریس کے فیصلوں پر عمل کرنے
کے اور کوئی راستہ نہیں۔

کچھ دیر بعد کانگریس کے سامنے لینن نے جرمنی کے مخالف بائیں بازو کے ریمارک کو دہرایا۔ اسی زمانے
میں لینن جرمنی کے ڈیلیگیٹوں کی ایک میٹنگ میں گیا جس میں کہ کامریڈ کولنگ اور فشر نے بائیں بازو کے لیڈروں
کی حیثیت سے سٹر اور زیادہ لوگوں کی پارٹی کے مخالف میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ یہ خیال سیاسی
حیثیت سے بہت کمزور تھے اور وہ بہت اچھے اور تعجب خیز طریقہ سے رکھے گئے تھے۔ مخالف بائیں بازو کا برتاؤ
کانگریس کے پلینم میں جرمنی کے ناقابل برداشت برتاؤ سے بھی زیادہ میانہ روی کا تھا۔ اپنے سر کو ہاتھ سے
سہارا دیئے ہوئے لینن کارروائی کو غور سے سن رہا تھا۔ اس نے بحث میں حصہ نہ لیا مگر ایک دو دفعہ اس نے
مخالفوں کے بیان پر ٹھہرایا جس میں سوائے ہمدردی کے کچھ نہ تھا۔ اس میٹنگ کے متعلق کیا خیال تھا، لینن سے
ایک اتفاقیہ ملاقات میں میں نے اسکے بارے میں پوچھا۔

لینن نے سر ہلاتے ہوئے کہا "میرا خیال ہے کہ اسوقت بائیں بازو کے مخالف ہونا چاہیں۔
اسوقت بھی بہت سے کمیونسٹ لیبر پارٹی کے بداطینان انقلابی مزدور سیاسی طور پر بہت گھبرائے ہوئے
ہیں۔ یہ چیزیں بہت دھیرے دھیرے حرکت کر رہی ہیں۔ دنیا کے انقلاب کی رفتار بہت سست ہے۔ لیکن
مزدور یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے لیڈر جلدی نہیں کرتے۔ وہ دنیا کے انقلاب کی اسقدر سستی کے ذمہ دار
لیڈروں کو بناتے ہیں۔ میں یہ مناسب سمجھتا ہوں لیکن میری سمجھ میں جو نہیں آتا وہ مخالف بائیں بازو کا
رویہ ہے۔ لینن نے طنزیہ بائیں بازو کے بہتر نصف حصے کے متعلق اپنی رائے دی۔ وہ اسے ذاتی طور پر
اتفاق سمجھتا تھا جو سیاست میں یقینی نہ تھا اور اسکا نتیجہ نکالتے ہوئے کہا "ایسی مخالفت اور ایسے لیڈروں
کا مجھ پر اثر نہیں ہوتا لیکن میں صاف طور پر کہتا ہوں کہ میں نے تمہارے سٹر سے بھی بہت کم اثر لیا ہے
سٹر والے یہ نہیں سمجھتے اور ان میں اتنی طاقت نہیں ہے کہ اس قسم کے معمولی نقصانات کو برداشت کر سکیں۔ یہ
یقیناً آسان ہے کہ اس قسم کے لوگوں کے بجائے دوسرے کھلے انقلابی خیالات کے مزدوروں کو انسے الگ کیا جائے اور انہیں

سیاسی تعلیم دیں صرف اسلئے کہ وہ انقلابی فرد ہیں اس قسم کے ترقی پسند ترین قسم کے تاریک پہلو پیچھے ڈالے ہوتے ہیں۔

اسکے بعد لینن پھر ملنے آیا۔ اس نے سوویٹ روس کی اقتصادی حالت کی اچھی مگر دھیرے دھیرے ترقی کے متعلق اطمینان ظاہر کیا۔ اس نے واقعات بتائے جس سے ترقی کرنا ظاہر ہوتا تھا لیکن میں اسکے متعلق اپنی رپورٹ میں کچھ نہ لکھا۔ اس نے کتنے کتنے خیالات کو رد کیا۔ مجھے ظالم ڈاکٹروں نے جتنا وقت دیا ہے وہ ختم ہو گیا۔ تم دیکھتی ہو نہیں کیسا قاعدہ کا پابند ہوں مجھے تمہیں ایک بات اور بتانا ہے اور میں جانتا ہوں کہ وہ تمہیں خوشی دیگی کچھ عرصہ ہوا مجھے (بدقسمتی سے میں اس گاؤں کا مشکل نام بھول گئی) کلارا ڈکن) اسکے چھوٹے گاؤں کا ایک خط ملا۔ ایک گھر میں چھ بچے ہیں اور انہوں نے مجھے لکھا ہے پیارے چھوٹے دادا لینن ہم آپکو بتانا چاہتے ہیں کہ ہم بہت اچھے ہو گئے ہیں ہم اچھی طرح پڑھتے ہیں ہم بہت سی اچھی چیزیں بناتے ہیں ہم ہر صبح اپنے جسم کو اچھی طرح دھوتے ہیں اور ہر کھانے سے پہلے اپنے ہاتھ دھوتے ہیں ہم اپنے استاد کو خوش کرنا چاہتے ہیں اور جب ہم گندے ہوتے ہیں تو وہ ہم سے محبت نہیں کرتے"۔ اور اسی قسم کی دوسری باتیں تھیں۔ کلارا کیا تم دیکھتی ہو کہ ہم ہر جگہ بہت ترقی کر رہے ہیں۔ کلچر سیکھ رہے ہیں اور اپنے جسم کو روز دھوتے ہیں یہاں تک چھوٹے بچے سوویٹ روس کو بنا رہے ہیں۔ دنیا کے اور نہ ہم ڈریں کہ ہماری فتح نہ ہوگی؟" لینن مسکرایا۔ مسکراہٹ فتح کا یقین ظاہر کر رہی تھی۔

میں نے روسی انقلاب پر لینن کی تقریر سنی اس کی تقریر جس میں زندہ رہنے اور فتح پانے کی زبردست قوت ارادی تھی۔ تاکہ ترقی کرنے والی سماجی زندگی بنائے۔ جو بیماری سے ابھی اٹھا تھا اور جس کی طرف موت بے رحمی سے اپنا ہاتھ بڑھا رہی تھی لیکن ان تاریخی کاموں کے ساتھ ساتھ تھوڑی دیر کی باتوں اور بیمار کس کے علاوہ لینن سے آخری دفعہ بہت دیر تک بات ہوئی ہمیشہ کی طرح لینن یہاں بھی پہلے کی طرح تھا۔ وہ لینن جو چھوٹی چھوٹی باتوں کی اہمیت سمجھتا تھا۔ وہ لینن جس نے مارکس کی طرح انقلاب اور عام تعلیم کا اثر سمجھ لیا جس کے لئے عام تعلیم انقلاب اور انقلاب عام تعلیم تھی۔ جو مزدوروں سے بہت زیادہ محبت کرتا تھا اور خاص طور پر بچوں سے جو آج کل کے مستقبل ہیں۔ وہ لینن جس کا دل مقصد اور ارادوں میں ایک ساتھ تھا۔ اور جو اسی لئے مزدوروں کا سب سے بڑا لیڈر ہو گیا۔ وہ لینن جو کہ مضبوط اور ہمت ور تھا صرف اسلئے فتح حاصل کرتا تھا کہ اس پر صرف عوام کی محبت۔ ان کا اعتماد۔ اس کام کی اچھائی کا یقین۔ جس کے لئے اس نے اپنی تمام زندگی وقف کر دی اور اپنی فتح پر یقین کی حکومت تھی۔ اسطرح اس نے ایک تاریخی معجزہ کر دیا۔ اپنی

پہاڑ وہاں لا بٹھا دیا۔

کامریڈ لینن نے مجھ سے عورتوں کے سوال پر اکثر باتیں کیں۔ وہ عورتوں کی تحریک کو بہت زیادہ اہمیت دیتے تھے کیونکہ بعض حالتوں میں تو یہ عام تحریک کیلئے فیصلہ کن ہوتی ہے۔ عورتوں کی سماجی برابری ایک اصول تھا جس پر کمیونسٹ طبقہ کو بحث کی ضرورت نہ تھی۔ ۱۹۲۰ء کے خزاں میں کریملن میں لینن سے اس مضمون پر بہت زیادہ دیر تک باتیں ہوئیں۔ لینن اپنے لکھنے کی میز پر بیٹھا ہوا تھا جو کتابوں اور کاغذوں سے ڈھکی ہوئی تھی لیکن سلیقے سے رکھی تھیں۔ نہ ظاہر ہوتی تھی۔ ہم ایک صاف نظریہ کی بنیاد پر ایک مضبوط تحریک شروع کرنا چاہتے ہیں لینن نے میرے فرانس پہنچنے کے بعد کہا۔ یہ بالکل صاف ہے کہ مارکسی نظریہ کے بغیر کوئی کام ٹھیک نہیں ہوتا۔ ہم کمیونسٹوں کو اس سوال پر سب سے زیادہ صاف اصولوں کی ضرورت ہے۔ ہم میں اور دوسری پارٹیوں میں ایک صاف پہچان کی چیز ہونی چاہیے۔ بدقسمتی سے ہماری دوسری انٹرنیشنل کانگرس نے اسکے متعلق کچھ نہ کیا۔ اسکے سامنے یہ پیش ہوا تھا مگر کوئی فیصلہ نہ ہوسکا۔ یہ بات سوچی جا رہی ہے اور ایک تجویز بنائی گئی۔ ہم ابھی کسانوں تک نہیں پہنچے ہیں اور ہم کو کسانوں تک پہنچنے میں ان کی مدد کرنا پڑیگی۔

لینن نے جو کچھ کہا۔ وہ مجھے پہلے معلوم تھا اور میں نے اس حالت پر تعجب ظاہر کیا۔ میں نے روسی عورتوں کے انقلاب کے زمانے کے کام اور جو انقلاب کو بچانے اور اس کو آگے بڑھانے کے لیے اب بھی کر رہی تھیں۔ کی بہت تعریف کی۔ بالشویک پارٹی میں جہاں تک عورتوں کی جگہ اور کام کا تعلق تھا۔ مجھے یہ نمونہ کی پارٹی معلوم ہوتی تھی۔ صرف اسی میں کارآمد سیکھی ہوئی تجربہ کار طاقتیں۔ تاریخی مثالیں اور کمیونسٹ عورتوں کی انٹرنیشنل تحریک بھی تھی۔

" یہ بالکل ٹھیک اور اچھا ہے لینن نے مسکرا کر کہا۔ پیٹروگراڈ ماسکو اور دوسرے شہروں اور کارخانوں کے مرکزوں میں مزدور عورتوں نے انقلاب کے زمانہ میں بہت اچھی طرح کام کیا۔ میرا خیال ہے کہ بغیر انکے ہم فتح نہ پاسکتے تھے اور اگر پاتے بھی تو بہت مشکل سے۔ وہ کتنی بہادر تھیں۔ وہ اسوقت بھی بہادر ہیں۔ ان تمام

سمجھتا ہوں کہ خیال کرو جو انہیں برداشت کرنا پڑیں لیکن وہ کوشش کرتی گئیں کیونکہ وہ آزادی اور کمیونزم چاہتی تھیں۔ ہماری عورتیں حقیقتاً جدوجہد میں بہت اچھی ہیں۔ وہ تعریف و محبت کے قابل ہیں۔ اسکے علاوہ تمہیں یہ بات بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ جمہوریت پسند عورتوں نے پیٹرو گراڈ میں، ماسکو میں سے بھی زیادہ بہادری دکھائی تھی۔ ہماری پارٹی میں نہ جھکنے والی قابل اعتماد اور کام کرنے میں ہوشیار بہت ہیں۔ ہم انہیں سوویٹ اور ایگزیکٹو کمیٹی میں، خاص جگہوں پر اور ہر طرح کی پبلک ڈیوٹیوں پر رکھ سکتے ہیں۔ ان میں سے بہت سی دن رات پارٹی میں یا عام مزدوروں کسانوں اور لال فوج میں کام کرتی ہیں۔ یہ ہمارے لئے بہت قیمتی ہیں۔ یہ تمام دنیا کی عورتوں کے لئے خاص چیز ہے۔ یہ عورتوں کی طاقت اور سماج میں ان کی قیمت بتاتی ہے۔ مزدوروں کی ڈکٹیٹرشپ میں عورتوں کو سماجی برابری ملے گی۔ یہ عورتوں کو منظم کرنے میں کتنا زیادہ کام دیگی لیکن پھر بھی عورتوں کی انٹرنیشنل تحریک نہیں ہے اور اسے ہونا چاہئے۔ جہاں اسے بنانے کی فوراً کوشش شروع کر دینا چاہئے۔ بغیر اسکے ہمارے انٹرنیشنل اور دوسری پارٹیوں کا کام پورا نہیں ہوتا اور کبھی نہیں ہو سکتا لیکن انقلاب کا کام ضرور پورا ہونا چاہئے۔ مجھے بتاؤ کہ ملک کے باہر کمیونزم کا کیسا کام ہو رہا ہے؟

جہاں تک مجھے معلوم تھا میں نے بتایا کہ اسوقت کمیونسٹ انٹرنیشنل میں حصہ لینے والی پارٹیاں سست اور بے قاعدہ ہیں لینن غور سے سنتا رہا۔ اس کا سر تھوڑا سا آگے جھکا ہوا تھا اور بلا تکلیف بے صبری یا تھکن ظاہر کئے سن رہا تھا۔ میں نے کسی دوسرے آدمی کو اس سے زیادہ غور سے سننے والا جو کچھ سنے اُسے قاعدے سے دماغ میں رکھنے والا اور سلسلہ معلوم کرنے والا نہ دیکھا تھا۔ یہ اسکے چھوٹے اور اکثر با محل سوالوں سے ظاہر ہوتا تھا۔ جن سے کہ وہ مجھے اکثر ٹوکتا تھا یا بعد میں میری باتوں کو دہراتا تھا۔ اس نے جو کچھ چھوٹے چھوٹے نوٹ بھی بنا لئے تھے۔

میں نے جرمنی کے حالات کے متعلق خاص طور پر کہا۔ میں نے لینن کو بتایا کہ روزا لگزمبرگ انقلابی لڑائی میں عام عورتوں کو اپنے ساتھ لانے کو کتنی اہمیت دیتی تھی۔ کمیونسٹ پارٹی کے بن جانے کے بعد اسنے عورتوں کا اخبار چھاپنے کو کہا۔ لیو کے خفیہ قتل سے دو دن پہلے ہماری آخری [illegible]

میں ہم نے پارٹی کے فوری کاموں پر بحث کی اور اس نے بہت سے فرائض میرے سپرد کئے۔ جس میں کہ مزدور عورتوں میں باقاعدہ کام کرنا بھی تھا۔ پارٹی نے اپنے پہلے غیر قانونی جلسہ میں اسی کو سوچا تھا۔ تقریباً کل تجربہ کار پروپگنڈا کرنے والی اور لیڈر عورتوں کو سماجی جمہوریت پسندوں نے اپنے ساتھ رکھ لیا۔ جو کہ لڑائی کے زمانہ میں یا اس سے پہلے آئی تھیں۔ بہت سی بیدار اور کام کرنے والی عورتیں ان کے پیچھے تھیں۔ لیکن پھر بھی چند متحد طاقت والی اور حوصلہ مند عورتیں پارٹی کی لڑائی کے ہر کام میں حصہ لیتی ہیں انہوں نے مزدور عورتوں میں باقاعدہ کام شروع کر دیا ہے۔ حالانکہ یہ سب کام ابھی شروع ہوا ہے۔ مگر یہ ایک اچھی شروعات ہے۔

"اس میں کوئی برائی نہیں ہے" لینن نے کہا۔ عورتوں کی غیر قانونی یا تقریباً غیر قانونی ہونے کے وقت حوصلہ، ہمت اور عقلمندی سے ہمارے کام کے بڑھنے کی امید ہے۔ پارٹی کو بڑھانے اس کی طاقت کو اپنی طرف لانے اور اپنا کام کرنے کے لئے یہ باتیں اہم ہیں لیکن ان مزدوروں اور عورتوں کے اصولوں کی صفائی کا کیا حال ہے؟ عوام میں کام کرنے کے لئے یہ بہت اہم ہے۔ یہ معلوم کرنا کہ عوام کے مطلب کی کیا بات ہے۔ وہ کیسے جیتے جا سکتے ہیں اور انہیں کیسے جوش میں لایا جا سکتا ہے۔ بہت ضروری ہے۔ نہ معلوم کس کا مقولہ ہے کہ "زبردست کام کرنے کے لئے انسان میں جوش ہونا چاہیئے"۔ ہمیں اور دنیا کے تمام محنت کرنے والوں کو بڑا کام کرنا ہے۔ تمہاری عورتیں کس طرح جوش میں آتی ہیں؟ مزدوروں کے طبقہ میں ابھی کا کیا حال ہے؟ کیا ان کا خیال فوری سیاسی مانگوں پر ہے؟ ان کے خیال میں زیادہ اہم کیا ہے"؟

میں نے اسکے متعلق روس اور جرمنی کے کامریڈوں سے کچھ عجیب چیزیں سنی ہیں۔ جو مجھے تمہیں بتا دینا چاہیئے۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ ایک ہمبرگ کی اچھی کمیونسٹ عورت نے طوائفوں کے لئے ایک پرچہ نکالنا شروع کیا ہے اور یہ کہ انہیں انقلابی لڑائی کے لئے تیار کرنا چاہتی ہے۔ کمیونسٹ ہونے کے بعد روزا نے ان طوائفوں کے لئے ایک مضمون لکھا تھا۔ جو کہ اپنی خطرناک تجارت میں پولیس کے قوانین کی ذرا سی خلاف ورزی کرنے میں جیل بھیجدی جاتی ہیں۔ بدقسمتی سے سماج میں وہ دو طرح سے قربان کی جاتی ہیں۔ پہلے تو خراب جائداد کے طریقہ سے اور دوسرے خراب اور اخلاق سوز باتوں سے ۔ یہ

کھلی ہوئی بات ہے۔ صرف بدمعاش اور کم نظر اسے بھول سکتے ہیں لیکن پھر بھی یہ سوچنا کہ طوائفوں کو انقلاب میں حصہ لینے کے لئے منظم کیا جائے۔ بالکل دوسری بات ہے۔ کیا جرمنی میں واقعی مزدور عورتیں نہیں ہیں کہ جن کو منظم کیا جائے۔ اور ان کے لئے ایک اخبار نکالا جائے۔ یا جنہیں لڑائی میں ساتھ لایا جائے؟ مگر یہ بہت زیادہ مشکل کام ہے۔ یہ طوائف کو رنگ کر بہت خوبصورتی سے بنانے کی شروعات اچھی ہے —— سماجی ہمدردی اور عزت کے قابل اونچے طبقہ کے خلاف بغاوت لیکن اس کا اچھا حصہ ختم ہو جاتا ہے طوائفوں کے سوال کے علاوہ یہاں بہت سے خاص سوال اُٹھتے ہیں۔ ابھی ہماری اقتصادی زندگی کی موجودہ حالت اتنی خراب ہے اور ہمارے چاروں طرف کے حالات نے ہمیں مجبور کر کے اس کام و مشکل کر دیا ہے کہ ہم طوائفوں کی سماجی معاشرتی اور اقتصادی اہمیت دیکھیں۔ یہاں ہمیں طاقت حاصل کر لینے کے بعد عورتوں کے ایک سوال کا سامنا کرنا اور اس کا عملی جواب دینا ہے۔ سوویٹ روس میں ہمیں بہت کام کرنا پڑے گا لیکن جرمنی کی پارٹی کو اپنے ممبروں کی کسی حالت میں بھی اس قسم کی شرارت کو خاموشی سے نہ دیکھنا چاہیے اس سے گڑبڑ پھیل جاتی ہے اور طاقت دو حصوں میں تقسیم ہو جاتی ہے اور پھر خود تم نے اس کے لئے کیا کیا؟

قبل اس کے کہ میں کچھ جواب دوں لینن کہتا گیا۔ تمہارے گناہوں کی فہرست بہت لمبی ہے۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ شام کے وقت کی بحثوں میں عورتیں زیادہ تر جنسیات اور شادی پر باتیں کرتی تھیں۔ یہی دلچسپی کے مضامین ہیں مجھے اس پر یقین نہ آیا تھا۔ مزدوروں کی ڈکٹیٹر شپ کا پہلا ملک تمام رد انقلابی ملکوں سے گھرا ہوا ہے۔ خود جرمنی کی بڑھتی ہوئی رد انقلابی کوششوں کو ختم کرنے کے لئے مزدوروں کو سب سے زیادہ کوشش کی ضرورت ہے لیکن عورتیں جنسیاتی مسئلہ اور ماضی حال اور مستقبل کے شادی کے طریقوں پر بحث کرتی ہیں۔ وہ مزدور عورتوں کو ان مضامین سے واقف کرانا اپنا فرض سمجھتی ہیں۔ میرا خیال ہے کہ وی آنا کی کمیونسٹ عورت کا جنسیاتی مسئلہ پر پمفلٹ بھی بہت پڑھا جاتا ہے۔ اس سے کتنا نقصان ہوتا ہے۔ بہت مانا ہوا

کرٹیلن کے مزدوروں نے پڑھا تھا کہ اس میں کتنی سچائی ہے۔ وہ پمفلٹ کی طرح بھاری پن سے نہیں
بلکہ بورژوا طبقہ اور اونچے اوسط طبقہ کی سوسائٹی کے خلاف سختی سے لکھا گیا تھا۔ زیٹکن کی
جانچ تنظیم کے مطابق اور سائنٹیفک معلوم ہوتی تھی لیکن کم معلومات ہونے کی وجہ سے یہ غلطی سرزد
ہوئی۔ خود لینن کا نظریہ آج کل کا فیشن ہے۔ میں مضامین اور پمفلٹوں وغیرہ کے جنسیات کے متعلق
نظریوں پر یقین نہیں کرتا۔ مختصر یہ کہ میں اسی خاص قسم کے لٹریچر پر یقین نہیں کرتا جو کہ بورژوا طبقہ کی
سماجی گندگی کی پیداوار ہے۔ میں ان لوگوں پر یقین نہیں کرتا جو کہ سماجی سادھوؤں کی طرح ہمیشہ
سوالات پیدا کرتے ہیں۔ یوں محسوس کرتا ہوں کہ وہ لٹریچر جو کہ زیادہ تر خیالی اور کبھی کبھی غلط انداز
کے ہوتے ہیں زیادہ تر بورژوا طبقہ کے اخلاق کے سامنے جنسیاتی زندگی میں اپنی برائی اور خود
اپنی ذاتی ضروریات کو ٹھیک ثابت کرنے کے لئے بنائے جاتے ہیں۔ بورژوا طبقہ کے اخلاق
کی بے عزتی مجھے بری معلوم ہوتی — بالکل اسی طرح جس طرح جنسیاتی مسئلوں پر باتیں۔ یہ چاہے
جتنا بھی انقلابی ہو مگر بورژوا طبقہ کا کام ہے۔ یہ خاص طور پر چند آدمیوں کی عادت ہے دربیاری
اور طبقہ کو سمجھنے اور لڑنے والے مزدوروں میں انکے لئے کوئی جگہ نہیں ہے۔"

یہاں پر میں نے لینن کو ٹوکا اور کہا کہ بورژوا طبقہ کی ذاتی ملکیت کے سماج میں شادی اور
جنسیات میں ہر معاشرتی طبقہ کی عورتوں کے لئے بہت سے سوالات لڑائیاں اور تکالیف
ہیں۔ جنگ اور اس کے اثر نے عورتوں کی جذباتی تکلیف بڑھا دی ہے اور وہ سوالات روشنی
میں آئے ہیں جو آنکھوں سے پوشیدہ تھے اور ان میں انقلاب کے اثرات بھی مل گئے ہیں۔ پرانے
احساسات اور خیالات ختم ہو رہے ہیں۔ پرانی معاشرتی کڑیاں ٹوٹ رہی ہیں۔ اب مرد اور عورت
کے درمیان نیا رشتہ ہوگا۔ ان سوالوں میں دلچسپی لینا یہ ظاہر کرتا ہے کہ اس بوجھ کو ہلکا کرنے کی
ضرورت ہے۔ یہ بورژوا طبقہ کے سماج کی غلطی اور تعصب کا ردعمل ہے۔ شادی اور خاندانوں
کی قسموں کو ان کی معاشرتی زندگی میں ماتحتی اور ان کی تاریخی ترقی سے مزدور عورتوں کے دماغ
سے بورژوا طبقہ کے سماج کے ہمیشہ سے ہونے کے خیال کو نکال دیں گے۔ ان سوالات پر ایک

چیزیں ہیں۔ سوویٹ کا مسئلہ اب تک جرمنی کے مزدوروں کے پروگرام میں ہے۔ وارسا کی صلح اور مزدور عورتوں پر اس کا اثر۔ بیکاری، مزدوری میں کمی، ٹیکس اور دوسری بہت سی تکالیف مختصر یہ کہ میں مزدور عورتوں کو اس قسم کی سیاسی اور معاشرتی تعلیم دینا ایک بڑی غلطی سمجھتا ہوں۔ تم چپ کیسے رہ سکیں؟ تم کو اس کی مخالفت کرنی چاہئے تھی۔"

میں نے اپنے غصہ سے بھرے ہوئے دوست کو بتایا کہ میں نے اور مختلف ضلعوں کی عورتوں نے اس کی مخالفت کی۔ اسے معلوم تھا کہ گھر کی مرغی دال برابر ہوتی ہے۔ میری مخالفت سے مجھے پرانے زمانہ کی اور سوشل ڈیموکریٹ کہا گیا۔ لیکن آخر کار اخر ہونے لگا جنسیات اور شادی کے سوالات اب بحث کے مرکز تھے لیکن لینن مجھے ڈراتا رہا۔

"مجھے معلوم ہے" لینن نے کہا۔ "مجھے بھی چند لوگوں نے یہی کہا تھا۔ اس میں بہت زیادہ تعصب اور تنگ نظری ہے۔ حالانکہ مجھے یہ پسند نہیں مگر میں یہ برداشت کر رہا ہوں۔ چھوٹی پیلی چونچ والی چڑیاں جو ابھی اُونچے طبقے کے انڈوں سے نکلی ہیں۔ بہت زیادہ چالاک ہیں ہمیں اس کی پروا نہ کرنی چاہیئے۔ جوانوں کی تحریک میں بھی جنسیاتی مسئلہ کے نئے نقطہ نظر اور اسے بڑھا چڑھا کر پیش کرنے کی بیماری پھیل گئی ہے۔" لینن نے منہ بناتے ہوئے زبردست طریقہ پر "نئے" ہونے کے معنی بتائے۔ "مجھے معلوم ہوا ہے کہ تمہاری جوانوں کی جماعت میں بھی جنسیاتی سوالات کا خاص طور سے مطالعہ کیا جاتا ہے۔ یہ سمجھا جاتا ہے کہ اس مضمون پر تقریر کرنے والوں کی کمی ہے۔ یہ غلط خیال خاص طور سے نوجوانوں کی تحریک کیلئے خطرناک اور نقصان دہ ہے۔ وہ آسانی سے ان میں سے چند کی جنسیاتی زندگی میں بہت زیادہ جوش اور مبالغہ سے جوانی کی طاقت اور صحت کو تباہ کرنے کے متعلق لکھ سکتے ہیں۔ عورتوں اور جوانوں کی تحریک میں کافی باتیں چلتی ہیں۔ ہماری عورتوں کو ہمدردی کے ساتھ جوانوں سے مل جل کر کام کرنا چاہیئے۔ اس کی دیر سے مادرانہ جذبات بڑھیں گے اور پھر ایک فرد کے بجائے تمام دنیا کے لئے ہوں گے۔ سماجی زندگی اور جوانوں کے کام میں بیداری کی ہمت افزائی کرنا چاہیئے تاکہ وہ خاندانی اور فردی گھر کی نفسیات کی حدود کو چھوڑ دیں۔ لیکن اس پر ہم بعد میں بحث کریں گے۔

"نوجوانوں کا ایک بڑا حصہ ہم کو جنسیاتی سوالات کے متعلق بورژوا طبقہ کے خیالات اور اخلاقی نظریہ کو دہرانے میں غور سے دیکھ رہا ہے۔ مجھے یہ بھی کہہ دینا چاہئے کہ ان نوجوانوں میں ہمارے بہترین جوان بھی شامل ہیں جو تم نے پہلے کہا وہ ٹھیک ہے جنگ اور انقلاب نے جو حالت پیدا کر دی ہے اس نے پرانے خیالات کے دباؤ کو ختم کر دیا ہے۔ رفتہ رفتہ نئی چیزیں آ رہی ہیں۔ مرد اور عورت، مرد اور مرد کے احساسات اور خیالات انقلابی ہوتے جا رہے ہیں۔ افراد کے حقوق اور فرائض سے نئے حدود بن رہے ہیں۔ اسمیں ابھی بہت گڑبڑ ہے۔ مختلف مخالف خیالات کے بڑھنے کی طاقت اور رُخ ابھی صاف نہیں ہوا ہے۔ یہ بہت سُست اور گھٹتے بڑھتے رہنے کا تکلیف دہ طریقہ ہے اور خاص طور پر جنسیاتی تعلقات۔ شادی اور خاندان میں تو اور بھی زیادہ تکلیف دہ ہے۔ تنزلی۔ گڑبڑ۔ بورژوا طبقہ کی شادی کے طریقہ اور اسکے مشکل طلاق کی برائیاں۔ اسکی مردوں کو آزادی اور عورتوں کی غلامی۔ جنسیاتی اخلاق اور رشتوں میں غلط تعصب سے بہت زیادہ اچھے دماغ اور اچھے آدمیوں کو اس سے نفرت ہو جاتی ہے۔

"بورژوا طبقہ کی حکومت کا بورژوا طبقہ کے شادی اور خاندان پر دباؤ اس جدوجہد کو بڑھاتا ہے۔ یہ پاک جائداد کی وجہ سے ہے۔ یہ غرور رنگین پن اور گندگی کو بڑھاتا ہے۔ اور باقی کسر بورژوا طبقہ کی سماج کا تعصب پوری کر دیتا ہے۔ لوگ بڑھتے ہوئے جھوٹ اور برائی کی فطری انفرادی تبدیلی کے احساس کی مخالفت کر رہے ہیں۔ ایک ایسے وقت میں جب کہ زبردست برائی قسم کی حکومتیں اور کل سماجی دنیا ختم ہو رہی ہے ادھر ادھر ڈھلکنے والی طاقت کو حاصل کرنے کی خواہش ہو رہی ہے۔ بورژوا طبقہ کے جنسیاتی اور شادی کے طریقے بیکار ہیں۔ فرزندوں کے انقلاب کے ساتھ شادی اور جنسیات کا انقلاب بھی نزدیک آ رہا ہے۔ یہ آسانی سے سمجھ میں آ سکتا ہے کہ ان مسئلوں کے متعلق جوان اور عورتیں سوچ سکتی ہیں۔ وہ خاص طور سے آج کل کی جنسیاتی تکلیف کا شکار ہیں۔ ہم کو یہ معلوم ہے کہ وہ پوری طاقت سے اسکی مخالفت کریں گی۔ اس سے بڑی کوئی غلطی نہ ہوگی کہ نوجوانوں کو سادھوؤں کی طرح نفس پر قابو پانے اور بورژوا طبقہ کے غلط اخلاق کی تعلیم دیں۔ جنسیات سوالوں

پانی پینا ایک انفرادی چیز ہے لیکن محبت میں دو زندگیاں مل جاتی ہیں اور ایک تیسری زندگی بن جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ ایک سماجی چیز اور سب کے لئے ایک فرض ہو جاتی ہے۔

ایک کمیونسٹ کی حیثیت سے میں پانی کے گلاس کے نظریہ کے ساتھ ہمدردی نہیں کرتا۔ حالانکہ اسکی شہرت "محبت کی تسکین" ہے محبت کی آزادی کا اصول نہ تو نیا ہے اور نہ کمیونسٹ اصول کے مطابق ہے۔ تم کو یاد ہوگا کہ تقریباً گذشتہ صدی کے وسط میں رومانی لٹریچر میں اسکی تعلیم "دل کی آزادی" کی حیثیت سے کی گئی تھی۔ بورژوا طبقہ کے لحاظ سے یہ "گوشت کی آزادی" ہو جاتی ہے۔ اس پر عمل ہونے کے متعلق تو میں نہیں کہہ سکتا مگر اسکی تعلیم ضرور آجکل سے زیادہ زوروں پر تھی۔ میں نفس پر قابو پانے کی تعلیم نہیں دیتا۔ کمیونزم نفس پر قابو پانے کو نہیں کہتی لیکن زندگی کی خوشی اور طاقت اور تسکین محبت سے خود بخود نفس پر قابو حاصل ہو جائیگا۔ جنسیاتی معاملات میں آجکل کی پھیلی ہوئی فتح زندگی کو خوشی اور طاقت نہیں دیتی بلکہ چھین لیتی ہے۔ انقلاب کے زمانہ میں یہ بہت برا ہے۔

نوجوانوں کو خاص طور سے زندگی کا لطف حاصل کرنا چاہئے۔ اچھے کھیل، تیرنا، ٹہلنا، دوڑنا، ہر قسم کی جسمانی کسرتیں اور مختلف قسم کی دلچسپیوں کی چیزیں ہونی چاہئیں جسقدر ممکن ہوسکے سیکھنا، پڑھنا اور چیزوں کا جانچنا عام ہونا چاہئیے۔ اس سے نوجوانوں کے ان لیکچروں، جنسیاتی سوالات اور "اچھی زندگی گذارنے" سے زیادہ فائدہ ہوگا۔ تندرست بدن اور دماغ ہونگے۔ انہیں نہ تو سادھو یا رنگین مزاج بنانا ہے اور نہ جنسی کے شکار۔ جیسا کہ کہتے ہیں کہ ہم ان دونوں کے درمیان ہیں۔ کیا تم جوان کامریڈ ـــــ کو جانتی ہو۔ وہ ایک اچھے کام کرنیکے قابل لڑکا ہے لیکن پھر بھی مجھے ڈر ہے کہ اس سے کچھ زیادہ فائدہ نہ ہوگا۔ وہ لڑائی اور انقلاب کے زمانہ میں کام نہ آسکیگا کیونکہ وہ ہر ایک سے محبت کرتا ہے اور کبھی دوسرے سے مجھے ان عورتوں کے متاثر ہونے اور برداشت کرنے کی طاقت رکھنے کا یقین نہیں ہے جو کہ یہ سمجھتی ہیں کہ ذاتی محبت ملا دیتی ہیں اور نہ ان مردوں پر یقین ہے جو ہر جوان عورت کے پیچھے بھاگتے ہیں۔ یہ انقلاب کبھی نہیں کر سکتے۔ لینن چپ کر کھڑا ہو گیا۔ اپنا

ہاتھ میز پر رکھا۔ پھر تھوڑی دیر تک کمرے میں ٹہلتا رہا۔

"انقلاب کیلئے عوام اور افراد کے خیالات کی یکسوئی اور طاقت بڑھانے کی ضرورت ہے۔ انقلاب ایسی خراب حالتیں برداشت نہیں کر سکتا کیونکہ جنسیاتی زندگی میں بے قاعدگی بورژوا طبقہ اور تباہی کی نشانی ہے۔ مزدوروں کا ترقی کرنے والا طبقہ ہے اسکو سلانے یا تحریک میں لانے کیلئے نشہ کی ضرورت نہیں پڑتی۔ نشہ چاہے جنسیاتی مبالغہ سے ہو یا شراب سے۔ اسکو سرمایہ داری کا جنگلی پن، خرابی اور بے شرمی نہ بھولنا چاہئے۔ اسے کمیونسٹ طرز پر طبقہ کی لڑائی لڑنا چاہئے۔ جذبات پر فتح اور قاعدوں کی پابندی محبت میں شکست نہیں ہے۔ معاف کرنا کلارا۔ میں اپنی گفتگو سے بہت دور ہٹ گیا ہوں۔ تم نے مجھ سے چپ رہنے کو کیوں نہ کہا۔ میری زبان قابو سے باہر ہو گئی ہے۔ مجھے اپنے نوجوانوں کے مستقبل کا خیال ہے۔ یہ انقلاب کا ایک حصہ ہے۔ اگر بورژوا طبقہ کی سماج سے انقلاب کی طرف نقصان دہ خیالات آ رہے ہیں اور اسکی جڑیں اس میں پھیل رہی ہیں تو انہیں شروع ہی سے کچل دینا چاہئے اس قسم کے سوالات عورتوں کے مسئلوں کا حصہ ہیں۔"

لینن بہت جوش میں بولا تھا۔ مجھے محسوس ہوا کہ ہر لفظ اسکے دل سے نکل رہا ہے اور اسکی حرکتوں نے اس احساس کو مضبوط کر دیا۔ کبھی جوش میں ہاتھ کی حرکت ایک خیال ظاہر کرتی تھی۔ مجھے معلوم ہوا کہ لینن بڑے بڑے ضروری اور سیاسی مسئلوں کے علاوہ ان چھوٹی باتوں کو بھی بہت غور سے سنتا تھا۔ صرف روس ہی کے نہیں بلکہ سرمایہ دار ممالک کے بھی عقلمندی سے بلا گراہ ہوتے۔ وہ زبردست مارکسسٹ کیطرح ہر بات کے ہر پہلو کو معلوم کر لیتا تھا۔ اسکی زندگی کا واحد مقصد عوام کو انقلاب تک لے جانا تھا۔ اسلئے وہ چیز کی قیمت فائدہ سے بڑھتی ہوئی انقلابی طاقت پر اثر سے لگاتا تھا۔ چاہے وہ نیشنل ہو یا انٹرنیشنل کیونکہ مختلف ملکوں اور مختلف ترقی کے درجوں میں تاریخی خاصیتوں کا پورا خیال کرتے ہوئے اسکی آنکھوں کے سامنے ہمیشہ صرف دنیا کا انقلاب رہتا تھا۔

"کامریڈ لینن مجھے افسوس ہے کہ یہاں تمہاری باتیں سینکڑوں یا ہزاروں آدمی نہیں سن رہے ہیں۔" میں نے چلا کر کہا۔ "تمہیں معلوم ہے کہ تمہیں مجھے ہم خیال بنانے کی ضرورت نہیں ہے لیکن تمہارے خیالات سننے سے دوستوں

اور مخالفین کو فائدہ ہوگا۔" لینن مسکرایا۔ شاید میں کبھی ان خیالات پر بولوں یا لکھوں لیکن ابھی نہیں ابھی
ہمارا کُل وقت اور طاقت دوسرے کاموں پر صرف ہونی چاہیئے۔ ابھی بُری اور زیادہ خطرناک حقیقتیں ہیں
سوویٹ رُوس کی طاقت کو مضبوط ہونے میں ابھی دیر ہے۔ ہمیں پولینڈ کی لڑائی کا نتیجہ دیکھنا چاہیئے۔ اور اس
سے پُورا فائدہ اُٹھانا چاہیئے۔ رانگل ابھی جنوب میں ہے۔ مگر ہمیں یقین ہے کہ ہم اس سے جلد نجات
حاصل کر لیں گے۔ اس سے انگلینڈ اور فرانس کے سرمایہ داروں اور ان کے ہمدردوں کے منصوبے
خاک میں مل جائیں گے۔ لیکن ہمارے کام کا سب سے مشکل حصّہ تعمیر ابھی باقی ہے۔ اسمیں جنسیاتی تعلقات
شادی اور خاندان کے سوالات عام ہو جائینگے۔ اسی زمانہ میں تمہیں جب کبھی اور جہاں کبھی ضرورت ہو
لڑائی شروع کر دینا تمہیں دیکھنا چاہیئے کہ یہ مسئلہ مارکس کے نظریہ کے بغیر حل نہیں ہوتا اور یہ سازش اور
گمراہی کا سبب نہیں بنتے۔ اب میں تمہارے کام کے متعلق گفتگو کرونگا۔

لینن نے گھڑی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا میں نے جتنا وقت تم سے باتیں کرنے کیلئے مقرر کیا تھا
اسمیں سے آدھا گذر گیا تم عورتوں میں کمیونسٹ کام کے متعلق تجویزیں بتاؤ گی۔ اس معاملہ میں تمہارے
تجربوں اور اصولوں کو میں جانتا ہوں۔ اسلئے ہمیں اسکے متعلق گفتگو کرنے کی ضرورت نہیں۔ تمہارے دماغ
کسی قسم کی تجویزیں ہیں؟ میں نے اسکے متعلق اچھی طرح بتایا لینن بغیر قطع کلام کئے۔ موافقت میں سر
ہلاتا رہا جب میں ختم کر چکی تو میں نے سوال کی نظروں سے اسکی طرف دیکھا۔

"ٹھیک ہے" اس نے کہا "تم زنوف سے اسکے متعلق باتیں کر لو۔ اگر تم خاص خاص عورتوں کی
میٹنگ میں اسکی رپورٹ پڑھو اور اس پر بحث کرو تو اچھا ہو۔ یہ بہت افسوس کی بات ہے کہ کامریڈ
انیسا یہاں نہیں ہے۔ وہ بیمار ہے اور کاکیشس گئی ہے۔ بحث کے بعد تجویزیں لکھو۔ ایک کمیشن
اسے غور سے دیکھے گا۔ اور پھر اگزیکیوٹیو آخری فیصلہ سنا دیگا۔ میں صرف چند خاص باتوں پر باتیں
کرنا چاہتا ہوں جن میں کہ میں تمہارا ہم خیال ہوں۔ اگر ہمارے کام کو کامیاب بنانا ہے تو جد و جہد کرنا ہے

تو مجھے دو چیزیں ہماری موجودہ تحریک اور پروپگنڈے کیلئے بہت ضروری معلوم ہوتی ہیں۔

اس سے یہ صاف ظاہر ہو جانا چاہیئے کہ عورتوں کی اصلی آزادی صرف کمیونزم کے ذریعہ ممکن ہے نہ الگ کی جا سکنے والی عورتوں کی سماجی اور انسانی جگہ پیدائش کے ذرائع اور ذاتی ملکیت کے تعلقات کو پوری طرح دکھانا چاہیئے اس سے ہماری پالیسی اور عورتوں کی اس حالت کے بیچ میں ایک صاف اور مضبوط دیوار بن جائیگی اس سے عورتوں کے سوال کو مزدوروں کے سماجی سوالات کا ایک حصہ سمجھنے کی بنیاد پڑ جائیگی اور اسطرح اسے مزدوروں کے طبقہ کی جدوجہد اور انقلاب سے مضبوط باندھ دیا جائیگا کمیونسٹ عورتوں کی تحریک عوام کی تحریک کا ایک حصہ بن جائیگی۔ یہ صرف مزدوروں ہی کی نہیں بلکہ کل مظلوموں اور سرمایہ داری کے شکاروں کی تحریک ہونی چاہیئے۔ مزدوروں کے طبقہ کی جدوجہد اور اسکی تاریخی طور پر بنائی ہوئی چیز کمیونسٹ سماج میں اسکی ضرورت ظاہر کرتی ہے ہم اس کا صحیح غور کر سکتے ہیں کہ صرف کمیونسٹ انٹرنیشنل ہی انقلابی عورتیں ہیں لیکن یہ کافی نہیں ہے۔ ہمارا کام دیہاتی اور شہری کام کرنے والی مزدور اور کسان عورتوں کو اپنے ساتھ لانا ہے۔ اپنی جدوجہد اور خاص طور پر کمیونسٹ سماج کو بنانے کے لئے انہیں اپنی طرف لائے بغیر عورتوں کے کوئی تحریک عام نہیں ہو سکتی۔

"ہمارے بنیادی خیال کی وجہ سے منظم کرنے کا اصول ترقی کر رہا ہے عورتوں کے لئے کوئی خاص تنظیم نہیں ہے۔ ایک کمیونسٹ عورت ایک کمیونسٹ مرد کی طرح پارٹی کی ممبر ہے۔ اس کے یکساں حقوق اور فرائض ہیں اسکے متعلق اختلاف رائے نہیں ہو سکتی۔ پھر بھی ہمیں اس بات کو نظر انداز نہ کرنا چاہیئے کہ ہماری پارٹی کو جماعتوں میں کام کرنے والے کمیشنوں اور کمیٹیوں اور اسی قسم کی دوسری چیزوں کی ضرورت ہے جن کا خاص کام مزدور اور کسان عورتوں کو ابھارنا۔ ان کا پارٹی سے تعلق قائم کرنا اور انہیں پارٹی کے اثر میں لانا ہے۔ اسمیں عورتوں میں قاعدہ سے کام کرنے کا طریقہ بھی شامل ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ جنہیں بیدار کر کے ہم اپنے ساتھ لائیں انہیں سکھائیں اور انہیں کمیونسٹ پارٹی کی مدد میں مزدوروں کے

طبقہ کی جدوجہد کیلئے تیار کریں۔ میں صرف ان مزدور عورتوں ہی کے متعلق نہیں سوچ رہا ہوں کہ جو کارخانوں یا گھروں میں کام کرتی ہیں بلکہ ان غریب کسانوں اور عورتوں اور چھوٹے بورژوا عورتوں کے متعلق بھی کیونکہ وہ سب بھی سرمایہ داروں کا شکار ہیں اور جنگ کے بعد سے تو پہلے سے بھی زیادہ ہو گئی ہے۔ یہ بالکل سچ ہے کہ انکی زندگی کی کل باتیں بالکل غیر سیاسی اور غیر سماجی ہیں مگر ان کی طرف غور نہ کرنا زبردست غلطی ہوگی ہمیں ان عورتوں میں کام کرنے والی موزوں جماعتیں اور جوش والے اور تنظیم کرنے کے خاص طریقوں کی ضرورت ہے۔ یہ عورتوں کیساتھ موجودہ غلط برتاؤ نہیں بلکہ انقلابی برتاؤ ہے۔"

میں نے لینن کو بتایا کہ اسکے الفاظ نے میری ہمت بڑھا دی ہے۔ بہت سے اچھے کامریڈ اس خیال کی سخت مخالفت کرتے ہیں کہ عورتوں میں کام کرنے کے لئے خاص جماعتیں ہوں۔ وہ اسے برا اور سوشل ڈیماکریٹ قاعدوں کیطرف لوٹنا کہیں گے کہ کمیونسٹ پارٹی مردوں اور عورتوں کو برابر حقوق دیتی ہے اسلئے عوام میں بلا کسی جنسیاتی امتیاز کے ایک طرح کام کرنا چاہیئے۔ عورتوں کو مردوں کیطرح ہونا چاہیئے۔ لینن کا تحریک میں عورتوں کا خاص خیال رکھنا۔ وقت دیکھی باتیں کرنا اور غیر کمیونسٹ خیالات کیطرح غداری ہے۔

"یہ نہ نیا ہے اور نہ ثبوت" لینن نے کہا "تمہیں اس سے دھوکا نہ کھانا چاہیئے۔ ہماری پارٹی اور سوویٹ میں ہمیشہ عورتوں سے زیادہ مرد کیوں رہے؟ ٹریڈ یونین میں عورتوں کی تعداد اتنی کم کیوں رہی؟ واقعات خیالات کو تقویت پہنچاتے ہیں کمیونسٹ لیبر پارٹی کے سب سے با اصول اور زبردست دوستوں کا یہ خیال ہے کہ عورتوں میں کام کرنے کے لئے الگ جماعتیں نہ ہوں۔ ان کے خیال کے مطابق صرف مزدوروں کی یونینیں ہونی چاہیئیں۔ میں انہیں جانتا ہوں جب "خیالات کی کمی" ہوتی ہے تو بہت سے انقلابی مگر پریشان دماغ اصول کی پناہ لیتے ہیں۔ "خیالات کی کمی" کے معنی واقعات سے آنکھ چرانا ہے۔ یہ نہیں ہونا چاہیئے۔ اس قسم کے با اصول آدمی کسی طرح ان انقلابی ضروریات کو اپنے خیالات کو انہی انقلابی ضروریات کے مطابق ڈھالتے ہیں جو کہ واقعات کی وجہ سے پیدا ہو گئی ہیں؟ اس قسم کی سب باتیں زبردست ضرورت کیا

کے سامنے ختم ہو جاتی ہیں جب تک کہ کروڑوں عورتیں ہمارے ساتھ نہ ہوں ہم کمیونسٹ طریقہ کے مطابق مزدوروں کی ڈکٹیٹر شپ نہیں قائم کر سکتے ہمیں مطالعہ کر کے ان تک پہنچنے کا راستہ معلوم کرنا چاہیئے اور پھر ان تک پہنچنا چاہیئے

ہمارے لئے یہی وہ ٹھیک طریقہ ہے کہ جس سے ہم عورتوں کے فائدہ کی شرائط پیش کر سکتے ہیں یہ سیکنڈ انٹرنیشنل ڈیماکریٹس کا پروگرام نہیں ہے اس سے ہمیشہ سے ہمیشہ تک مردوں کی بڑائی یا ایک عرصہ تک بورژوا طبقہ کی حکومت کا یقین نہیں ظاہر ہوتا اور یہ عورتوں کو انقلابی راستہ سے ہٹا کر اصلاح پسند بنانے کی کوشش بھی نہیں ہے۔ ہماری شرائط عملی نتائج نکال کر بری طرح دبی ہوئی بورژوا سوسائٹی کی بلا طرفداروں اور حقوق کی عورتوں کی وقتی ضرورت کے مطابق ہیں ہم اس بات کا اعلان کرتے ہیں کہ ہم ان ضروریات کو محسوس کرتے ہیں اور عورتوں کی پستی اور مردوں کی بلندی کو سمجھتے ہیں اور اس سے نفرت کرتے ہیں ہم ان سب چیزوں سے نفرت کرتے ہیں جو ان مزدور عورتوں۔ گھر میں رہنے والی بیویاں۔ کسان عورتوں معمولی تجارت پیشہ اور کبھی کبھی حاکم طبقہ کی بیویوں کو دباتی ہیں۔ بورژوا سماج سے عورتوں کیلئے جو حقوق اور سماجی قوانین ہم نے مانگے ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہم عورتوں کی اصل حالت اور انکے فائدہ کی باتیں جانتے ہیں اور پرولتاریہ ڈکٹیٹرشپ میں اس پر غور کرینگے۔ ہم اصلاح پسندوں کی طرح انہیں عملی میدان سے دور نہ رکھیں گے بلکہ انقلابیوں کی طرح عورتوں کو مردوں کے ساتھ پرانے اقتصادی نظام کو ختم کرنے میں کام کرنے دینگے۔

میں نے لینن کو یقین دلایا کہ میں اسکی ہم خیال ہوں لیکن ہماری مخالفت یقینی ہے وہ لوگ جو اسے بے یقینی سمجھتے ہیں اسکو برا کہیں گے اس سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ عورتوں کی فوری ضروریات سمجھنے میں غلطی ہو سکتی ہے "بیوقوف" لینن نے غصہ سے کہا۔ یہ خطرہ تو ہر اس کام میں ہوتا ہے جو ہم کرتے ہیں اگر ہم اس خطرہ سے ڈر کر ہر ضروری اور ٹھیک کام کرنا چھوڑ دیں تو ہم کچھ بھی نہ کر سکیں گے۔ پریشان مت ہو۔ ہم اپنے اصول بہت صفائی

سے بنا سکتے ہیں یقیناً ہم صرف شرائط ہی کا خیال نہیں کرتے بلکہ انہیں پیش کرنے کے طریقہ کا بھی خیال کرتے ہیں میرا
خیال تھا کہ میں نے اسے کافی صفائی سے بتا دیا ہے ہمیں اپنی شرائط اسطرح نہ رکھنا چاہئیں جیسے ہم باقاعدہ
کچھ گن رہے ہیں حالات کے مطابق کبھی اس حق کے متعلق جدوجہد ہو رہی ہے تو کبھی دوسرے حق کے متعلق لیکن
یہ سب پرولتاریہ کے فائدہ کیلئے ہونے چاہئیں۔

"اس قسم کی ہر جدوجہد میں ہمیں قابل عزت بورژوا طبقہ اور اصلاح پسندوں سے مقابلہ کرنا پڑتا ہے
جو کسی طرح بھی بورژوا طبقہ سے کم قابل عزت نہیں ہیں انہیں یا تو ہماری ماتحتی میں لڑنا پڑیگا اور یا اپنے اصلی
رنگ میں ظاہر ہونا پڑیگا۔ یہ جدوجہد ہمارے اور دوسری پارٹیوں کے درمیان اختلافات کو صاف ظاہر کر دیتی ہے
اسلئے وہ سب عورتیں ہمارے ساتھ ہو جاتی ہیں کہ جو اپنے آپ کو غلام مظلوم۔ مل مالکوں اور زمینداروں کے
مظالم سے تباہ حال اور کل بورژوا طبقہ کی غلام سمجھتی ہیں۔ ہر شخص کی غداری کے بعد وہ سمجھ جائیں گی کہ انہیں ہمارے
ساتھ لڑنا چاہیئے کیا اب بھی اسکی ضرورت ہے کہ میں تمہیں اسکا یقین دلاؤں کہ طاقت حاصل کرنے اور پرولتاریہ
ڈکٹیٹر شپ قائم ہونے کے ساتھ ساتھ عورتوں کیلئے ہماری شرائط پر جدوجہد ضروری ہے؟ اس سے ہمیں اپنا کام شروع
کرنا ہے۔ یہ بالکل صاف ہے لیکن اگر ہم ہمیشہ ایک ہی شرط پیش کرتے رہے تو عورتیں اسٹیٹ پر قبضہ کرنے میں
پوری طرح ہمارا ساتھ نہ دینگی عورتوں کو یہ بتانا سخت ضروری ہے کہ ہماری شرائط اور انکی تکالیف اور
خواہشات میں کیسا سیاسی تعلق ہے انہیں بتانا چاہیئے کہ پرولتاریہ انقلاب ان کیلئے کتنا اہم ہے۔ اس سے انہیں قانون
کی رو سے اور عملی طور پر خاندانوں میں حکومت میں سماج میں۔ غرضیکہ ہر جگہ مردوں سے پوری برابری ہوگی
اور بورژوا طبقہ کا غیر انصافی طریقہ ختم ہو جائیگا۔

"یہ سوویٹ روس میں ہو رہا ہے" میں نے قطع کلام کیا

"ہاں۔ یہ ہماری تعلیم کی ایک عملی مثال ہوگی" لینن کہتا گیا۔ سوویٹ روس عورتوں کے متعلق ہماری
شرائط کو نئے نقطۂ نظر سے دیکھ رہا ہے۔ پرولتاریہ ڈکٹیٹر شپ میں ان شرائط پر بورژوا طبقہ اور پرولتاریہ

جدوجہد میں حصہ لیں گی۔ کمیونسٹ سماج کی تعمیر کا کام ہے۔ دوسرے ممالک کی عورتوں کے اس تجربے سے معلوم ہوگا کہ پرولتاریہ کا طاقت حاصل کر لینا ضروری ہے اس بات پر بہت زور دینا چاہئے تاکہ ہم عورتوں کو پرولتاریہ طبقاتی جدوجہد میں شریک کر سکیں۔ کمیونسٹ پارٹیوں کی کامیابی کیلئے یہ ضروری ہے کہ عورتوں کو پارٹی کے اندر اصولوں کو سمجھا کر اور تنظیم کی بنیاد پر لایا جائے لیکن ہمیں اپنے آپکو دھوکا نہ دینا چاہئے۔ ہمارا ملکی حصہ بھی اس بات کو ٹھیک نہیں سمجھتا حالانکہ کمیونسٹوں کی ماتحتی میں کام کرنے والی عورتوں کی ایک عام تحریک کی ضرورت ہے مگر وہ کاہلوں کی طرح کچھ بھی نہیں کرتے۔ وہ یہ نہیں سمجھتے کہ اس قسم کی ایک عام تحریک پارٹی کے کام کا ایک اہم حصہ ہے بلکہ پارٹی کا آدھا کام ہے۔ کبھی کبھی طاقت حاصل کرنیکی قیمت اور اچھی کمیونسٹ عورتوں کی تحریک کی ضرورت کو مان لینا بالکل بیکار ہے کیونکہ یہ صرف فیشن ہوتا ہے۔ عورتوں میں تحریک اور پروپیگنڈا انکی بیداری اور انہیں انقلابی بنانا ایک معمولی بات سمجھی جاتی ہے جسکا واسطہ صرف عورتوں سے ہے۔ وہ اسلئے نہیں کرتے کہ یہ کام بہت مشکل اور دھیرے دھیرے ہوتا ہے لیکن یہ زبردست غلطی ہے اس سے بہت زیادہ علیحدگی اور دوری ظاہر ہوتی ہے۔ ہمارے ملکی حصے کے اس برتاؤ کی کیا بنیاد ہے۔ پورے طور پر غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ عورتیں اور انکے کام کی قیمت سمجھی جاتی ہے۔ بدقسمتی سے ہمارے کامریڈوں کیلئے یہ مقولہ اب بھی ٹھیک ہے کہ کسی کو غور سے دیکھو تو وہ فلسٹین معلوم ہوگا۔ نہیں چاہئے کہ انہیں خاص طور پر ان کے عورتوں کے متعلق نہ کچھ خاص طور سے دیکھا جائے۔ اسکا اس سے زیادہ بھی کوئی ثبوت ہو سکتا ہے کہ یہ کامریڈ عورتوں کے گھر کے چھوٹے چھوٹے کاموں میں وقت اور طاقت خراب ہو جانے۔ انکے دماغ بیکار ہوتے انکے دل کی خواہشات مر جانے اور انکی قوت ارادی ختم ہو جانے کو معمولی بات سمجھتے ہیں۔ یہاں ان بورژوا عورتوں کے متعلق نہیں کہہ رہا ہوں کہ جو گھر کے کام کی ذمہ داری — یہاں تک کہ بچوں کا پالنا بھی نوکروں کے سپرد کر دیتی ہیں۔ یہ ان عورتوں کے متعلق ہے جو بہت زیادہ تعداد میں مزدوروں کی بیویاں یا خود فیکٹری میں دن رات کام کرتی ہیں۔

بہت کم آدمی — پرولتاریہ بھی — اس بات کو سمجھتے ہیں کہ وہ عورتوں کے کام میں ہاتھ ڈال کر عورتوں کو کسقدر تکالیف اور مصیبتوں سے بچا سکتے ہیں لیکن اسے مردانہ شان کے خلاف سمجھتے ہیں وہ اپنا آرام دیکھتے ہیں انکے

ہزاروں بیچاری کاموں میں عورت کی گھر کی زندگی قربان کر دی جاتی ہے۔ بدقسمتی سے اب بھی لوگ مردوں کو عورتوں کا مالک سمجھتے ہیں عورتوں کے پیچھے ہونے اور مردوں کے انقلابی خیالات سمجھ سکنے سے مردوں کو جدوجہد میں دلچسپی نہیں ہے۔ انہوں نے مردوں کی زندگی کو عملی طور پر جانا ہوں عورتوں میں ہم کمیونسٹوں کے سیاسی کام کیلئے مردوں کو تعلیم کی ضرورت ہے جس میں مردوں کے عورتوں کے مالک ہونے کے خیال کو بالکل پوری طرح ختم کرنا ہے عوام میں بھی اور پارٹی میں بھی۔ مردوں اور عورتوں کے ایک اسٹاف کی ضرورت کسی طرح جو عملی اور علمی طور پر سیکھے ہوئے ہوں اور مردوں اور عورتوں میں پارٹی کی تحریک کریں یہ کام بھی بہت ضروری ہے۔

میرے اس سوال پر کہ سوویت روس میں اس سوال کے متعلق کیا خیالات ہیں لینن نے جواب دیا پرولتاریہ ڈکٹیٹر شپ کی حکومت کمیونسٹ پارٹی اور ٹریڈ یونین اس بات کی پوری کوشش کر رہی ہیں کہ مردوں اور عورتوں کے متعلق پرانے خیالات اور پرانے غیر کمیونسٹوں کی سائیکالوجی کو بالکل ختم کر دیں قانون میں تو مردوں اور عورتوں کے حقوق میں مکمل برابری ہے ہی مگر ہر جگہ اسکا بھی ثبوت ملتا ہے کہ اس برابری پر پوری طرح عمل ہو رہا ہے ہم عورتوں کو سماجی اقتصادیات قانون بنانے اور حکومت چلانے میں آگے بڑھا رہے ہیں ہر سکول ان کیلئے کھلا ہے تاکہ انکی نوکری کرنے کی اور سماجی طاقت بڑھے ہم نے ہوٹل۔ عام کھانے کے گھر۔ لانڈریاں مرمت کی دوکانیں بچوں کے مکانات بچوں کے اسکول اور ہر طرح کے اسکول ہیں جن میں جنسیاتی تمیز نہیں ہوتی مختصر یہ کہ ہم سنجیدگی سے اپنے پروگرام کی سماج کے علیحدہ گھروں کو ختم کرنے کی شرط کو پورا کر رہے ہیں۔

اس سے عورتوں کو گھر کے کام سے آزادی اور مردوں کی غلامی سے چھٹکارا مل جائیگا اس سے انہیں اپنی پوری قابلیت کے استعمال کا موقع ملیگا۔ بچے گھر سے زیادہ اچھی طرح پرورش پاتے ہیں۔ ہم نے عورتوں کے لئے جو قوانین بنائے ہیں وہ دنیا کے تمام دوسرے ممالک سے اچھے ہیں اور منظم مزدوروں کے افسران ان پر عمل کراتے ہیں ہم بچوں کی پرورش گاہیں ماؤں اور بچوں کیلئے گھر۔ ماؤں کے ہسپتال بچوں کی پرورش پر لیکچر۔ نمائش۔ ماؤں کو اپنے اور اپنے بچوں کی حفاظت کا طریقہ بتانا اور اسی قسم کی ہزاروں چیزیں کرتے ہیں ہم پوری کوشش سے ان عورتوں کی دیکھ بھال کر رہے ہیں کہ جو بے روزگار ہیں۔

ہم کو اسکا احساس ہے کہ یہ سب عورتوں کی غیر مساوات کی نسبت سے کچھ بھی نہیں ہے۔ ابھی وہ اصل آزادی سے بہت دور
ہیں۔ زار کے زمانہ کے سرمایہ دار روس کے لحاظ سے یہ بہت زبردست ترقی ہے۔ دوسرے سرمایہ دار ممالک سے
بھی عورتوں کی حالت یہاں اچھی ہے۔ ہم نے ترقی کی ہے اور کر رہے ہیں تمہیں یقین کرنا چاہیئے کہ ہم اپنی کل طاقت
ختم کر دینگے کیونکہ سوویٹ روس کا ہر دن یہ ثابت کرتا ہے کہ بغیر عورتوں کے ہم ترقی نہیں کر سکتے۔ ایک ایسے ملک کا
خیال کرو جہاں ۸۰ فیصدی کسان ہیں چھوٹے کسانوں کے یہاں ہر گھر میں عورتیں زنجیروں سے جکڑی ہیں اس لحاظ سے
جو تمہارے لیئے ہم سے بہت زیادہ آسان کام ہوگا۔ میں مانتا ہوں کہ پرولتاریہ عورتوں میں انقلاب کرنے اور طاقت
حاصل کرنیکی تاریخی تحریک ختم ہو جائیگی۔ مگر ہم اس سے پریشان نہیں ہوتے۔ ہماری مشکلات کیساتھ ہماری طاقت بھی
بڑھتی ہے۔ واقعات کا دباؤ ہمیں مجبور کر دیگا کہ ہم عام عورتوں کو آزاد کرنے کیلیئے نئے طریقے نکالیں سوویٹ اسٹیٹ
سے مل کر کام کرنے سے بہت فائدہ ہوگا۔ لیکن یہ مل کر کام کرنا کمیونسٹ طریقہ سے ہوگا۔ نہ بورژوا طریقہ کے
مطابق جو کہ اصلاح پسند بتاتے ہیں اور جن کا غیر انقلابی رویہ اصل بات کو ختم کر دیتا ہے۔ انفرادی تجویزیں اور
مل کر کام کرنا ساتھ ساتھ چلے گا جس سے بہت ترقی ہوگی۔ پرولتاریہ ڈکٹیٹر شپ میں کمیونزم کے ذریعہ دیہاتوں
میں بھی عورتوں کو آزادی حاصل ہو جائے گی میری امیدوں کی زبردست بنیاد کاشتکاری اور کارخانوں میں
بجلی کا استعمال ہے۔ یہ ایک زبردست کام ہے لیکن ان پر عمل کرنا حد سے زیادہ مشکل ہے عوام کی ساری
طاقت بیدار کر کے استعمال کرنے سے یہ کام پورا ہوگا۔ کروڑوں عورتوں کی طاقت کی بھی مدد حد سے زیادہ
ضروری ہے۔"

پچھلے دس منٹ میں جب کہ لینن بول رہا تھا دو دفعہ دروازہ کھٹکھٹایا گیا تھا۔ اس نے اب دروازہ
کھولا اور کہا میں ابھی آتا ہوں۔ پھر میری طرف مڑا اور ہنستے ہوئے کہا۔ "کلارا تم جانتی ہو کہ میں اس بات سے
فائدہ اٹھاؤنگا کہ میں ایک عورت کے ساتھ رہا۔ میں اپنی باتوں کو ایک مشہور عورت سے معلوم کر کے بتاؤنگا
حالانکہ اس دفعہ عورت کے بجائے مرد زیادہ بولا۔ مجھے یقین ہے کہ تم نے بہت سنجیدگی سے سنا ہے۔ اسی وجہ سے

میں نے بہت موثر طریقہ پہ یہ بات بتائی اسطرح مذاق کرتے ہوئے لینن نے مجھے کوٹ پہننے میں مدد دی اس نے کچھ سوچتے ہوئے کہا "تم کو اور زیادہ گرم کپڑے پہننے چاہئیں۔ ماسکو اسٹیٹ گارڈ کو تمہاری اچھی طرح خبرداری کرنی چاہیئے کہ کہیں تمہیں سردی نہ لگ جائے۔ خدا حافظ" اس نے مجھ سے جوش سے ہاتھ ملایا۔

تقریباً دو ہفتہ بعد لینن سے عورتوں کی تحریک پر باتیں ہوئیں لینن مجھ سے ملاقات کرنے آیا تھا تقریباً ہمیشہ کیطرح اسکی ملاقات خلاف اُمید تھی۔ اس زیادہ کام کے بوجھ سے تھوڑی دیر کیلئے چھٹکارا پانے کے بعد۔ جس نے کہ کامیاب انقلاب کے لیڈر کو ختم کر دیا۔ لینن بہت تھکا معلوم ہوتا تھا۔ رنگل کی شکست ابھی یقینی نہ تھی اور سوویٹ گورنمنٹ کو بڑے شہروں میں کھانے کے انتظام کی مصیبت کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔

لینن نے مجھ سے ڈائرکشن کے متعلق پوچھا۔ میں نے اُسے بتایا کہ ایک بڑا کمیشن مقرر ہوا تھا جس میں خاص خاص عورتوں نے اپنی رائیں دی تھیں لینن نے کہا "ہم کو یاد رکھنا چاہئے کہ تیسری ورلڈ کانگریس اس سوال کو ضرورت کے مطابق بہت غور سے دیکھے گی۔ یہی واقعہ بہت سے کامریڈوں کا تعصب ختم کر دیگا عورتوں کو محنت سے کام شروع کرنا چاہئے" لینن نے زور سے کہا کہ "انہیں چپکے سے نہیں بلکہ لڑنے والوں کی طرح زور سے صاف الفاظ میں کہنا چاہئے۔" کانگریس کوئی نمائش نہیں ہے جہاں عورتیں رومان کیلئے جاتی ہیں۔ یہ ایک گھر ہے جہاں ہم معلومات حاصل کرنے اور انقلابی طریقہ پر لڑنے جاتے ہیں۔ ثابت کر دو کہ تم لڑ سکتی ہو۔ پہلے تم دشمنوں سے اور اسکے بعد اگر ضرورت ہو تو پارٹی کے اندر بھی اپنے مخالفین سے لڑو۔ ہم کروڑوں عورتوں کیساتھ رہتے ہیں۔ ہماری روسی پارٹی ان تجویزوں اور کاموں کی طرفداری کریگی جو کہ ہمیں ان کیساتھ کرنے اگر وہ ہمارے ساتھ نہ ہونگیں تو ممکن ہے کہ رد انقلابی انہیں ہمارے مخالف

کر دیا ہمیشہ ہمیں عوام عورتوں کے متعلق سوچنا چاہیئے۔ انہیں ہمارے ساتھ ہونا چاہیئے اس میں چاہے ہمیں کتنی
ہی مصیبتیں برداشت کرنا پڑیں"۔

یہاں انقلاب کے زمانہ کی ابتدائی زندگی میں میں نے مزدور عورتوں کی ایک انٹرنیشنل تحریک کے متعلق سوچا
تمہاری غیر پارٹی کی عورتوں کی کانفرنس اور کانگریس سے مجھے یہ خیال پیدا ہوا ہے۔ ہم اس خیال کو انٹرنیشنل
بین الاقوامی کر دینگے۔ یہ واقعہ ہے کہ جنگ عظیم نے ہر طبقہ اور ہر قسم کی عورتوں پر زبردست اثر کیا ہے
جو کام کر رہی ہیں انہیں سب سے بڑی تکلیف ہے۔ جمہوریت میں زندہ رہنے کا سوال پیدا ہو گیا ہے جیسے کہ
زیادہ تر سوچ بھی نہ سکتی تھیں اور جسے صرف چند نے اچھی طرح سمجھا ہے۔ اس کا اطمینان بخش جواب بورژوا طبقہ
کی سماج نہیں بلکہ کمیونزم دے سکتی ہے۔ ہم کو سرمایہ دار ممالک میں عام عورتوں کو ہوشیار کرنا ہے اور اسی لئے
ہم ایک غیر جماعتی عورتوں کی انٹرنیشنل کانگریس بلا رہے ہیں"۔

لینن نے فوراً جواب نہ دیا۔ اس نے منہ کو دبایا۔ نیچے کے ہونٹ کو کھینچا اور میری تجویز پر غور کیا
اور پھر کہا "ہاں ہمیں یہ کرنا چاہیئے۔ یہ ایک اچھا خیال ہے لیکن بہترین خیال پر بھی اگر اچھی طرح عمل نہ کیا
جائے تو کام نہیں دیتا۔ کیا تم نے سوچا ہے کہ کیسے کام ہوگا، اسکے متعلق تمہارا کیا خیال ہے"۔

میں نے لینن کو سب باتیں تشریح سے بتائیں۔ ہمارا پہلا کام یہ تھا کہ مختلف ممالک سے عورتوں
کی ایک کمیٹی بنائی جائے جو کہ ہمارے ملک سے قریبی رشتہ رکھتے ہوں اور پھر تیاری کر کے ایک کانگریس بلائی
جائے۔ یہ ابھی طے کرنا باقی تھا کہ کمیٹی سرکاری طور پر اور پبلک میں کیا کام کرنا شروع کریگی۔ اسکے ممبروں کا
پہلا کام یہ ہوگا کہ کام کرنے والی عورتوں کی ٹریڈ یونین کے لیڈروں۔ سیاسی کام کرنے والی عورتوں
کی تحریک۔ بورژوا طبقہ کی عورتوں کی ہر جماعت سے جس میں لیڈی ڈاکٹر۔ استانیاں اور مصنف
وغیرہ بھی شامل ہوں ملنا چاہیئے۔ مختلف ممالک میں مختلف پارٹیوں کی ایک انتظامیہ کمیٹی بنائی جائے
انٹرنیشنل کمیٹی۔ نیشنل کمیٹی کے ممبروں سے بنے گی جو کہ انٹرنیشنل کانگریس کا انتظام کرے گی اور اس کا

پروگرام۔ وقتاً وقتاً میٹنگ کی جگہ بھی مقرر کریگی۔

میرے خیال میں کانگریس کو سب سے پہلے عورتوں کی نوکری کے حق کو دیکھنا چاہئے جس میں بیکاری، برابر کام کی برابر مزدوری۔ قاعدے کے حساب سے آٹھ گھنٹے کام اور عورتوں کی حفاظت کے قانون۔ ٹریڈ یونین۔ نوکروں کی جماعتیں عورتوں اور بچوں کو خاص سماجی رعایتیں بیوی اور ماں کی مدد کے لئے سماجی ادارے وغیرہ سب چیزیں آجاتی ہیں۔ پروگرام میں عورتوں کی شادی میں حیثیت۔ خاندانی قانون اور عوام کے سیاسی قوانین بھی ہونے چاہئیں میں نے یہ تجویزیں سامنے رکھیں اور پھر بتایا کہ نیشنل کمیٹی کس طرح پریس اور میٹنگوں کے ذریعہ سے ہمدردی کی تحریک کے ذریعہ سے کانگریس کی پوری تیاری کریگی اس تحریک میں ایک خاص اہمیت ہوگی کیونکہ یہ زیادہ سے زیادہ عوام عورتوں کو اپنے ہاتھ میں لاکر انہیں سنجیدگی سے بحث کئے جانے والے سوالوں پر غور کرنے اور ان کا خیال کمیونزم اور کمیونسٹ انٹرنیشنل کی پارٹیوں کی طرف کیا جائے گا۔ ان تمام ہوشیار اور کام کرنے والی سماجی عورتوں میں یہ تحریک ہونا چاہئے کہ کل جماعتوں کے نمائندوں کی کانگریس اور عام عورتوں کی میٹنگوں کے ڈیلیگیٹوں کو مل کر کام کرنے کا یقین دلا دینا چاہئے۔ کانگریس کو بورژوا طبقہ کی طرح نمائندگی نہیں بلکہ حقیقتاً عوام کی نمائندگی کرنی چاہئے۔ کمیونسٹ عورتوں کو صرف کھینچنا ہی نہیں بلکہ تیاری کے کام میں نمائندگی کرنی چاہئے ہم لوگوں کو ان کی مدد کرنی چاہئے۔ یہ سب کام انٹرنیشنل کمیٹی اور خود کانگریس کا بھی حصہ ہیں کا ٹھیک اور پورا فائدہ اٹھانا چاہئے۔ پروگرام کے ہر حصہ پر کمیونسٹ تجویزیں کانگریس کے پاس بھیجنی چاہئیں جو کہ اصولوں میں صاف اور سماجی حالت کے لحاظ سے ہوں۔ یہ سب چیزیں انٹرنیشنل کی اکزیکیوٹیو میں یا خاص کمیٹی کے یہاں پاس کر دی جائیں گی۔ عام عورتوں کے خیال اور کانگریس کے کام کا مرکز کمیونسٹ ٹھہرے اور کمیونسٹ تجویزیں ہونگی۔ کانگریس کے بعد وہ زیادہ سے زیادہ عام عورتوں میں پھیلائی جائیں گی اور انہیں عورتوں کی انٹرنیشنل عام تحریک کو دیکھنے میں مدد دی جائیگی۔

کانگریس کمیٹی کی کل کمیونسٹ عورتوں کیلئے اچھی طرح متحد ہونا اور صاف اور پہلے سے طے شدہ اصولوں پر عمل کر کام کرنا ہی اچھے کام کی شرط ہے۔

جب میں یہ کہہ رہی تھی تو لینن سر ہلاتا تھا اور کبھی کبھی ہاں کر دیتا تھا عزیز کلارا۔ مجھے معلوم ہوتا ہے کہ تم نے اسکے سیاسی اور جماعت کی اہم باتوں پر اچھی طرح غور کر لیا ہے" لینن نے کہا۔" مجھے پورا الیقین ہے کہ اس حالت میں کانگریس بہت اہم کام کر سکتی ہے۔ یہ ہمیں بہت سی عورتوں کو اپنی طرف لانے میں مدد دیگی۔ نوکری پیشہ، کارخانوں میں کام کرنے والی بیویوں اور دوسری عورتوں کو جیتنے میں مدد دیگی۔ بڑے پیمانے پر ہڑتالیوں اور جھگڑوں کے متعلق سوچو۔ باغی عورتوں اور ہوشیار کامریڈوں کی وجہ سے انقلابی مزدوروں کی طاقت میں کتنا اضافہ ہوگا۔ یہ اس وقت ہوگا جب ہم یہ سمجھ جائیں گے کہ انہیں کس طرح اپنی طرف لایا جا سکتا ہے اور پھر کس طرح اپنے ساتھ رکھا جا سکتا ہے۔ اس سے ہمیں بہت زیادہ فائدہ ہوگا لیکن یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے ممکن ہے کہ ریاست کے افسران اسے اچھی نظر سے نہ دیکھیں اور اسے روکنے کی کوشش کریں لیکن میں یہ نہیں سمجھتا کہ وہ اسے زبردستی دبانے کی کوشش کرینگے۔ وہ تمہاری تحریک کو ڈرائیں گے۔ کیا تم اس سے نہیں ڈرتیں کہ بورژوا طبقہ کے اور اصلاح پسند ممبر زیادہ ہونگے۔ بلاشبہ زبردست پروگرام سے کانگریس اور کمیٹیوں کے کمیونسٹ ممبروں کو اپنے قبضہ میں رکھیں گے اور سب سے پہلے کیا تمہیں واقعی یقین ہے کہ کامریڈوں کو مارکس کی تعلیم جو کہ ان عورتوں کو دی گئی ہے تمہیں عزت اور کامیابی سے لڑنے دیگی؟

میں نے جواب دیا کہ اسکی بہت کم امید ہے کہ افسران کانگریس کے خلاف کوئی تشدد کا قدم اٹھائینگے کانگریس کے خلاف چالیں اور بے رحمی کے کام اسکے لئے پروپگنڈے کا کام دینگے غیر کمیونسٹوں کی زیادہ تعداد کا ہم کمیونسٹ سماج کے سوالات کو سمجھنے اور تشریح کرنے میں تاریخی مادیت۔ روس کے مزدوروں کی فتح۔ اسکے عورتوں کو آزاد کرنے کے زبردست کام اور اپنی تجویزوں اور شرائط کی اچھائیوں سے مقابلہ

کرینگے۔ کامریڈوں کو ذاتی طور پر سمجھنے اور انہیں سکھانے کی کمزوری اور کسر کو ہمدردی کے ساتھ حل کر کے کام کرنے اور
تیاری سے پوری کی جائیگی۔ یہاں روسی کامریڈوں سے بہت زیادہ امیدیں رکھتی ہوں اور وہ ہمارے گروہ کے
آہنی مرکز ہونگے۔ ان کیساتھ میں کانگریس کی لڑائی سے زیادہ کی ہمت کرونگی۔ اسکے علاوہ اگر ہم ہار بھی جائینگے
تو ہماری لڑائی کی صرف یہی بات کمیونزم کو آگے بڑھائیگی اور آگے کام کرنے کے پروپیگنڈے میں بہت مدد دیگی۔

لینن بہت زوروں سے ہنسا۔ "تم روسی انقلابی عورتوں کی بہت تعریف کرتی ہو۔ ابھی پرانی محبت کم
نہیں ہوئی۔ میرا خیال ہے کہ تم ٹھیک کہتی ہو۔ ایک اچھی لڑائی کے بعد شکست سے فائدہ ہوگا۔ مزدور اور کسان عورتوں
کو مستقبل کی تیاری میں آسانی ہوگی۔ ان سب باتوں کو دیکھتے ہوئے اس خطرہ میں پڑنا مناسب معلوم ہوتا
ہے ہمیں اسمیں بالکل نقصان نہ ہوگا۔ مجھے فتح کی پوری امید ہے۔ ہماری طاقت میں یہ ایک اہم اضافہ ہوگا۔
اسکی وجہ سے ہم میں ایک نئی تحریک اور زندگی پیدا ہو جائیگی۔ اس کیساتھ ساتھ کانگریس لوئر طبقہ اور اس کے
اصلاح پسند دوستوں میں لڑائی۔ دشمنی اور بے اطمینانی کو ابھارے اور بڑھائیگی۔ تھوڑی دیر کیلئے سوچو کہ وہ کامریڈ
جو زبردست انقلابی ہیں [illegible] گے اور اگر سب حالات ٹھیک رہے تو نشیڈیان۔ ڈومان اور لیپن کی ایمانداری اور
سوشل ڈیموکریٹ عورتیں۔ عیسائی جن پر پوپ کی رحمت یا اسی قسم کی قسم ہے۔ پریوی کونسل کے لوگوں کی لڑکیاں
اور حکومت سے ہمت افزائی پانے والی کونسل کی عورتیں۔ عورتوں کی طرح طرح چاہنے والے انگریز اور فرانس کے
عورت نما مرد۔ انکی ماتحتی میں رہینگے ایسی کانگریس اونچے طبقہ کی گڑبڑ اور ختم ہونے کا کیسا نقشہ پیش کریگی! یہ
کانگریس انقلاب کی مخالف طاقتوں کو کمزور کر دیگی اور ہمارے دشمنوں کی طاقت کی کمزوری سے ہماری طاقت
بڑھے گی۔ مجھے اس کانگریس سے اتفاق ہے تم کارگری سے اسکے متعلق کہو۔ وہ اس بات کی اہمیت سمجھے گا ہم اسے
پوری طرح سے مدد دینگے اب شروع کرو اور لڑائی میں تمہاری فتح ہوگی۔

ہم جرمنی کے حالات پر اور خاص طور پر دائیں بازو کے بدھ دل اور بائیں بازو کے آزادی پسندوں کی سطح کی
کوالیشن کے متعلق بات کرتے رہے لینن ان چند کامریڈوں کی مزاج پرسی کرنے اجاری سے چلا گیا ہو کہ ایک

کمرے میں بیٹھے لکھ رہے تھے اور جن [illegible] میں سے گزرنا پڑا۔

کامریڈ زینوویو نے بھی میرے ارادوں کی تعریف کی اور بہت امید کیساتھ تیار کرنے لگی۔ بدقسمتی سے کانگریس ان جرمنی اور بلغاریہ کی عورتوں کیوجہ سے ختم ہوگئی جو روس کے باہر کی کمیونسٹ عورتوں کی تحریک میں سب سے آگے تھیں انہوں نے کانگریس کی مخالفت کی جب میں نے لینن کو یہ بتایا تو اس نے جواب دیا افسوس۔ صد افسوس کامریڈوں نے کام کرنیوالی عورتوں تک پہنچنے کی امید اور اس طرح انہیں کام کرنیوالے طبقہ کی لڑائی میں لانے کا بہترین موقع کھو دیا۔ کون جانتا ہے کہ ایسا اچھا موقع ملیگا؟ وقت پر کام ہونا چاہیے لیکن کام ابھی باقی ہے۔ تمہیں ان عورتوں کے پاس پہنچنا چاہیئے جو کہ سرمایہ داری کیوجہ سے تکلیف میں مبتلا ہیں تمہیں ضرور پہنچنا چاہیئے اس ضرورت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کمیونسٹوں کی ماتحتی میں عام تنظیم اور تحریک کے بغیر سرمایہ داری ختم نہیں ہوسکتی اور کمیونزم ترقی نہیں کرسکتی یہی سبب ہے کہ آخرکار عورتیں بغاوت کرینگی۔

لینن کے بغیر انقلابی مزدوروں کا یہ پہلا سال ہے لیکن اسکی کامیابی نے عظمت اور لیڈر کی بہت زیادہ لیاقت ثابت کر دی۔ اس نے ہم کو ایک بہت بڑے اور نہ پورا کیا جا سکنے والے نقصان سے آگاہ کر دیا جو ہم کو ہوا ہے۔ توپوں کی گرج نے ایک سال پہلے یہ بتایا تھا کہ لینن کی دوربین آنکھیں ہمیشہ کیلئے بند ہوگئیں۔ لینن کی آرام کرنے کی جگہ غمگین مزدور عورتوں اور مردوں کے نہ ختم ہونیوالے ہجوم کو دیکھتی ہیں۔ یہ ان کا پیار اور کروڑوں کا رنج ہے اسکی یاد ہمیشہ کو امر کر دیتی ہے۔ میں وہ الفاظ سنتی ہوں جو لینن نے مجھ سے کہے تھے۔ اسکی فطرت کی ہر تبدیلی کو دیکھتی ہوں۔ لینن کی تربت کے پاس جھنڈے نیچے کر دیئے جاتے ہیں ــــ وہ جھنڈے جو کہ انقلاب میں لڑنے والوں کے خون سے رنگے ہیں۔ لال رنگ کے پھول اسکی قبر پر ڈالے جاتے ہیں لیکن وہ زیادہ نہیں ہیں اور ان میں ہر ایک سچے دلاسے دیتی ہوں

کلارا زیٹکن

ماسکو اختتام جنوری ۱۹۲۵ء

رپن پریس، لاہور